غیر رسمی نصاب کے مطابق

معاشرتی علوم

درسی کتاب

پیکیج ای (جماعت ہشتم)

نظامت برائے خواندگی وغیر رسمی تعلیم
نظامت برائے نصاب، جائزہ و تحقیق
محکمہ تعلیم وخواندگی، حکومتِ سندھ

خواندگی سے خوشحالی

غیر رسمی طریقہ تدریس

معاشرتی علوم

(جماعت ہشتم)

(پیکج ای)

نظامتِ خواندگی وغیر رسمی تعلیم
نظامتِ نصاب، جائزہ وتحقیق
محکمہ تعلیم وخواندگی، حکومتِ سندھ

جملہ حقوق نظامت خواندگی وغیر رسمی تعلیم حکومت سندھ محفوظ ہیں

یہ تدریسی مواد غیر رسمی بنیادی اسکولوں کے طلبہ و طالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدنظرر کھتے ہوئے حکومت سندھ کے منظورشدہ نصاب (Notification No. SELD/HCW/8/2018 Dated: 6 September, 2024) ALP-Middleکے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم حکومت سندھ آپ کی آراء اور تجاویز کو مزید بہتری کے لیے استعمال کرے گی۔

مصنفین و مؤلفین و مدیران	جائزہ کمیٹی برائے کتاب و نصاب
1۔ ڈاکٹر کِرن ہاشمی، اسسٹنٹ پروفیسر انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ کراچی	1. ڈاکٹر عاشق حسین میمن، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامت برائے نصابِ جائزہ و تحقیق سندھ، جام شورو 2. پروفیسر خالد محمود میمن گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن دادُو، سندھ

نگران اعلیٰ : ڈاکٹر فوزیہ خان، چیف ایڈوائزر، کریکیولم ونگ، محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومت سندھ ،

نگران برائے ترتیب و جائزہ : عبد الجبار مری، ڈائریکٹر، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومت سندھ

عبدالمجید بھرٹ ، ڈائریکٹر، نصاب، جائزہ و تحقیق جام شورو، حکومت سندھ

نگران طباعت : عابد حسین گل، ڈپٹی چیف ایڈوائزر JICA-AQAL Project

آصف ابرار ایجو کیشن اسپیشلسٹ UNICEF

تکنیکی معاونت: محمد یونس JICA-AQAL Project

انتظامی معاونت : منظور احمد عقیلی، ایڈیشنل ڈائریکٹر، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ تعلیم و خواندگی

امیر علی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ تعلیم و خواندگی

ریحانہ بتول، ایجوکیشن آفیسرUNICEF

پریم ساگر لوہانہ صوبائی کو آرڈینیٹر ، JICA-AQAL Project

اشاعت: سال 2024 ء

آرٹ اینڈ لَے آؤٹ ڈیزائننگ: فرحان جاوید، محمد اکمل شہزاد JICA-AQAL Project

تکنیکی و مالی معاونت: یونیسیف UNICEF سندھ ، JICA AQAL Project

پیغام

قوموں کی ترقی کا دارو مدار افراد کی شعوری معلومات پر منحصر ہوتا ہے اور اس کے لیے ہر فرد کا تعلیم حاصل کرنا لازمی امر ہے ۔ آئین پاکستان کی شق 25-A اور (B) 37 کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کے عالمی چارٹر کا مطالبہ ہے کہ ۔ ”ملک کا ہر فرد زیور علم سے سنوارا جائے-“ پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ علم کی روشنی سے محروم ہے ۔ اس وقت سندھ کی شرح خواندگی تقریبا 60 ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ سال 2030 تک یہ شرح 85 فی صد ہو جائے۔

صوبۂ سندھ میں میں محکمہ تعلیم نے یونیسیف (UNICEF)، جائیکا (JICA)، نظامت نصاب، جائزہ اور تحقیق (DCAR) اور متعدد ماہرین تعلیم کے تعاون سے غیر رسمی تعلیم کے سلسلے میں مختلف مضامین کے نصابات (Curricula) مرتب کیے ہیں۔ پہلے مرحلے میں2016 میں ابتدائی درجات کے نصابات تشکیل دیے گئے ۔ جس کےبعد وسطانی درجات کےنصابات کے تحت پڑھائے جانے والے مضامین کی درسی کتب اور ر ہ نمائے اساتذہ تیار کیے گئے ہیں۔ جن کی مدد سے صوبۂ سندھ کے طلبہ اور طالبات 18 ماہ میں وسطانی سطح کی تعلیم مکمل کر لیں گے ۔

ان درجات کو پیکج "ڈی" اور " ای" کا نام دیا گیا ہے تاکہ وہ بچے جو کسی وجہ سے رسمی اسکولوں سے تعلیم مکمل نہ کر سکے ہوں اور ان کی عمر بڑھ گئی ہو وہ تیز رفتار تعلم کے ذریعے 18 ماہ کا کورس مکمل کرکے و سطانی سطح کا سرٹیفیکیٹ حاصل کر سکیں۔

تمام اساتذہ اور فیلڈ اسٹاف سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام دیں اور پڑھانے کے دوران آنے والے مسائل سے ضرور آگاہ کریں تا کہ اس عمل میں بہتری لائی جاسکے۔

قوی امید ہے کہ نئے نصاب کے مطابق ترتیب دیا گیا مواد غیر رسمی تعلیم کی ضرورتوں کو بہتر انداز میں پورا کرے گا۔

زاہد علی عباسی

سیکرٹری

محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومت سندھ

پیش لفظ

اٹھارویں ترمیم کے بعد نصاب سازی کا عمل صوبوں کو منتقل کر دیا گیا ۔ چناں چہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم حکومت سندھ نے 2015 میں جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) اور نظامت نصاب ، جائزہ اور تحقیق کے تعاون سے غیر رسمی تعلیم کے حوالے ابتدائی درجات کے لیے مختلف مضامین کے نصابات تشکیل دیئے اور ان کے نام پیکج اے، بی اور سی رکھے۔ ان نصابات کے تحت درسی کتب اور رہ نمائے اساتذہ تیار کیے گئے۔ مذکورہ بالا مواد کی تیاری میں ما ہرین تعلیم اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیوں نے بھرپور انداز سے کام کیا اور مواد کو دل چسپ ، مؤثر اور نتیجہ خیز بنانےکی کوشش کی ۔

ابتدائی درجات پر عمل درآمد کے دوران ضرورت محسوس کی گئی کہ وسطانی جماعتوں کے نصابات بھی تیار کیے جائیں ۔ چنانچہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم نے جائیکا (JICA)، یونیسف (UNICEF) اور نظامت نصاب ، جائزہ اور تحقیق کے تعاون سے وسطانی درجات کے نصابات ، درسی کتب اور رہ نمائے اساتذہ تیارکیے ۔ جماعت ششم و ہفتم کا نام پیکج ڈی اور جماعت ہشتم کا نام پیکج ای رکھا ۔

اس درسی کتاب کے اسباق کی تیاری میں نصاب میں دی گئی استعدادات، مہارات، معیارات، حدِ تدریج، حاصلات تعلیم موضوعات و عنوانات کو اور تعلیم کے بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ۔ یعنی آسان سے مشکل ، سادہ سے پیچیدہ اور مقرون سے مجرد تصورات کا خیال رکھا گیا ۔ اسباق کی مشقوں پر خصوصی توجہ دی گئی اور حاصلات تعلم کا جائزہ لینے کے لیے مختلف النّوع سوالات مثلاً موضوعی اور معروضی سوالات کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ۔

رہ نمائے اساتذہ میں ہر سبق کے سبقی خاکے مؤثر تدریسی طریقوں اور تدریسی معاونیات کی نشان دہی کی گئی ہے ۔ سرگرمیوں میں حاصلاتِ تعلم

ذہنی آمادگی کی تکنیکوں، سبق کی پیش کش اور تفہیم کا بہ طور خاص خیال رکھا گیا ہے ۔

قوی اُمید ہے کہ آپ اس درسی کتاب کو تنقیدی نقطہ نظر سے دیکھیں گے اور اسے بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز اور آراء سے نوازیں گے۔

خیراندیش

ناظم

نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلم

حکومت سندھ

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
	حصّہ تاریخ	
١	باب نمبر 1: مغل سلطنت	٨
٢	باب نمبر 2: مغل بادشاہ بابر اور ہمایوں	١٢
٣	باب نمبر 3: مغل شہنشاہ اکبر، جہانگیر اور اورنگ زیب	١٦
۴	باب نمبر 4: مغل بادشاہت کا زوال	٢٢
	حصّہ جغرافیہ	
۵	باب نمبر 1: کُرّہ اَرض	٢٦
٦	باب نمبر 2: آبادی اور اس کے مسائل	٣٢
	حصّہ سیاسیات	
٧	باب نمبر 1: سیاست کو سمجھنا	٣۴
٨	باب نمبر 2: دُنیا میں بین الاقوامی تنظیموں کا کردار	۴١
٩	باب نمبر 3: بچوں کے حقوق اور انسانی حقوق	۴۴
	حصّہ معاشیات	
١٠	باب نمبر 1: تجارت اور معیشت	۴٧
١١	باب نمبر 2: بازار (مارکیٹ)	۵١
١٢	باب نمبر 3: کاروبار کاری (انٹر پرینیور شِپ)	۵٦
	حصّہ سماجیات	
١٣	باب نمبر 1: شہریت اور عالمی تناظر	۵٩

۱۴	باب نمبر 2: معاشروں میں تسلسل اور تبدیلی	٦٢

حصّہ تاریخ

باب 1:

مغل سلطنت

آرٹ اختصاریہ:

- ڈاکٹر روشنی اور سامعین کے درمیان ایک ٹیڈ ٹاک (TED TALK)۔
- ڈاکٹر روشن اور طلباء کا ایک گروپ اجتماعی گفتگو کر رہا ہے۔
- مغلوں کی چند تصاویر جن کے پیچھےتاج محل اور دہلی قلعہ نظر آرہے ہوں۔

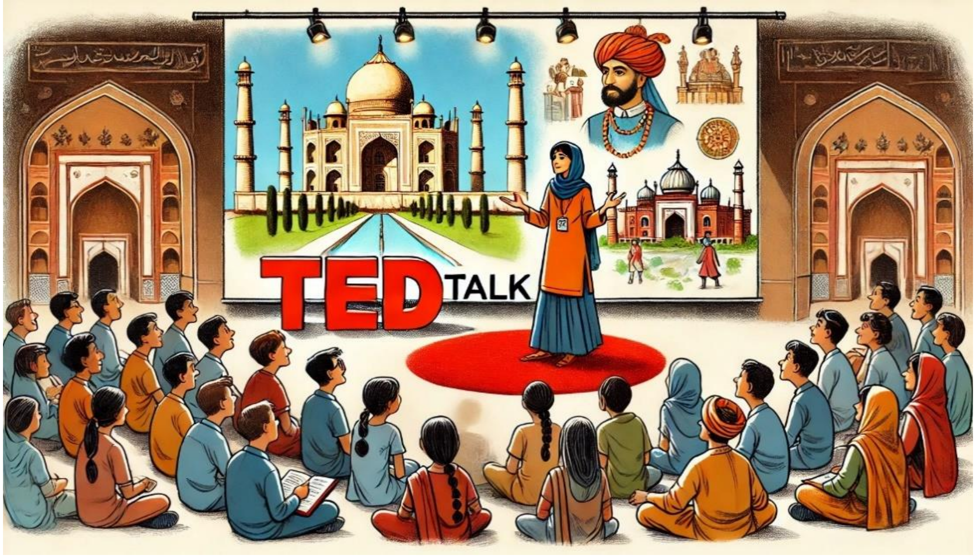

میزبان: پیارے طلباء، آج کے ٹیڈ ٹاک میں، ہم نے ایک نوجوان مصنفہ کو مدعو کیا ہے جس نے تاریخ کے مختلف موضوعات پر بہت سے مضامین اور کتابیں لکھی ہیں۔ ان کی ایک مشہور تخلیق مغلیہ سلطنت پر ہے۔ ان کا نام ڈاکٹر روشنی ہے اور وہ مغل سلطنت کے بارے میں اپنی معلومات ہم سے شیئرکریں گی۔

ڈاکٹر روشنی: مجھے مدعو کرنے کا بہت شکریہ۔ مغلیہ سلطنت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنا میرے لیے واقعی اعزاز کی بات ہے۔

ڈاکٹر روشنی: جب آپ ہندوستان کے بارے میں سوچتے ہیں تو فوراً ذہن میں کیا چیزیں کیا آتی ہیں؟ جیسے مصالحے والے

مزے دار کھانے ، یا ایک پر ہجوم ملک... اور تاج محل کے بارے میں کیا خیال ہے؟

یہ اتنا ہی مشہور ہے جتنا فرانس کا ایفل ٹاور یا امریکہ کا مجسمہ آزادی مشہور ہے لیکن تاج محل ان دو تاریخی عمارتوں سے کہیں قدیم ہے۔

تاج محل تقریباً 400 سال قبل، مغلیہ سلطنت کے دور میں تعمیر کیا گیا تھا، جو ایک عظیم طاقت تھی جس نے سن 1504 سے 1857 تک اس علاقے پر حکمرانی کی جو آج ہندوستان اور پاکستان ہے ۔

آرٹ اختصاریہ:

- ان دو بیانات کو فلیش کارڈز پر اقتباسات کے طور پر الگ سے لکھا جانا ہے۔

ڈاکٹر روشنی: آئیے مل کر ایک سرگرمی کرتے ہیں۔ دیے گئے بیانات کو پڑھیں اور شیئر کریں کہ ان میں سے کون سی وجوہات آپ کے لیے خاص طور پر اہم ہیں اور کیوں؟

مغل سلطنت ابتدائی جدید دور کی مسلم سلطنتوں میں سب سے بڑی سلطنت تھی۔ مغل بادشاہوں نے ایک اندازے کے مطابق 100 ملین لوگوں پر اس دور میں حکومت کی جب کہ الزبتھ اول کی حکمرانی صرف 3 ملین آبادی پرمشتمل تھی ۔

مغلیہ سلطنت کی تاریخ ، ڈرامے، تنوع، عظیم خیالات اور غیر معمولی تخلیقی کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ اس میں طلبہ کے تجسس اور تخیل کو جلا دینے کی بہت زیادہ طاقت ہے ۔

مغل سلطنت ایک غیر معمولی ہند۔ اسلامی میلاپ (نظریہ) تھا۔ اس کے کچھ حکمرانوں نے ایک روادار اور تکثیری معاشرہ بنانے کی کوشش کی جس نے تمام مذاہب کو مساوی طور پر قبول کیا۔ مغلیہ سلطنت کا مطالعہ طلبہ کو انفرادیت اور تنوع کے بنیادی سوالات پر غور کرنے کی ترغیب دینے کے لیے ضروری ہے۔

طلبہ کو جدید ہندوستان کے تنوع، تناؤ اور کامیابیوں کا فہم حاصل کرنےکے لیے مغلیہ سلطنت کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔

ایشیائی نژاد طلبہ کے لیے، مغل سلطنت ان کے ورثے اور ذاتی شناخت کا مرکزی حصہ ہے۔

سامعین: میرے لیے سب سے زیادہ اہم اور توجہ طلب ---------------------- ہے۔

ڈاکٹر روشنی: مغلیہ سلطنت کے بہت سے پہلو ہیں جن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ ان میں سے کچھ درج ذیل جدول میں پیش کیے گئے ہیں۔

آرٹ بریف:

- مندرجہ ذیل چارٹ کو کارڈ کی طرح پیش کیا جائے گا۔

بابر ، خاندان مغلیہ کا بانی (1530-1526)	شاہ جہاں اور تاج محل	مغل معیشیت: زراعت اور تجارت
اکبر اعظم (1605-1556)	مغل آرٹ	پانی پت کی جنگ (1526)
دار شکوہ اور اورنگزیب	مغل فن حرب	مغلیہ دربار کی زندگی

کے درمیان جنگ		
بادشاہ کی شاہی زمام کار	اکبر کی مذہب پر کانفرنس	مغل اقتدار کی نوعیت
شاہی سیر و تفریح	ہمایوں بادشاہ کا دور حکومت (1530-، 1555-1556ء 1540ء)	اکبر کا شہر نگاراں فتح پور سیکری
الزبتھ اول اور اکبر	جہانگیر کا دورِ اقتدار (1627-1605)	مغل فن تعمیر
شاہی حرم	مغل اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے باہمی تعلقات	عالمگیر کا دور حکومت (1707-1659)
مغلیہ عہد میں عدل و انصاف	فن کاروں اور کسانوں کی روز مرہ زندگی اور عقائد	مغل امراء کا روز مرہ زندگی اور عقائد
بہادر شاہ ظفر آخری مغل حکمران	مغلیہ ورثہ	مغلیہ جواہرات و زیور

مشق

:1 خالی جگہیں پُر کریں۔

i. مغل سلطنت __________ میں واقع تھی۔

ii. تاج محل ___________ میں تعمیر کیا گیا تھا۔

iii. مغلیہ خاندان کا بانی __________ تھا۔

iv. مغل بادشاہ ___________ کے دور حکومت میں فتح پور سیکری کی تعمیر ہوئی۔

v. مغلیہ سلطنت کی معیشت ___________ اور ___________ پر مبنی تھی۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. مغل سلطنت کہاں واقع تھی؟

ii. آپ کے خیال میں مغل ہندوستان میں کیوں آئے؟

iii. مغلیہ خاندان کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

iv. اوپر دیے گئے جدول سے، کوئی بھی 5 کارڈ منتخب کریں اور ان کے بارے میں تحقیق کریں۔ ان کی تفصیلات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

v. مغلوں کے بارے میں کسی بہت دلچسپ چیز کا پوسٹ کارڈ بنائیں اور اسے اپنی کاپیوں میں چسپاں کریں۔

vi. دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ آپ مغلوں کی تصاویر سے کیا تجزیہ کر سکتے ہیں؟ کم از کم 5 نکات لکھیں۔

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- تصور کریں کہ آپ مغل دربار کے ایک فنکار ہیں۔ آپ کس قسم کی فن تخلیقات کریں گے اور کیوں؟
- اگر آپ کو مغل سلطنت کے دور میں ایک دن گزارنے کا موقع ملے تو آپ کیا دیکھنا اور تجربہ کرنا چاہیں گے؟ اپنی تخلیقی سوچ کا استعمال کرتے ہوئے بیان کریں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. ایک گروپ میں کام کرتے ہوئے، مغل سلطنت کے مختلف حکمرانوں کے دور حکومت کے بارے میں تفصیلات اکٹھا کریں اور ایک پوسٹر بنائیں۔

ii. اپنے گروپ کے ساتھ مل کر مغل فن تعمیر کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کریں اور ایک پریزنٹیشن تیار کریں جسے کلاس کے سامنے پیش کریں۔

یہ سرگرمی طلباء کو مغل سلطنت کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے اور ان کی تخلیقی اور تعاون کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کریں گے۔

باب 2: مغل بادشاہ بابر اور ہمایوں

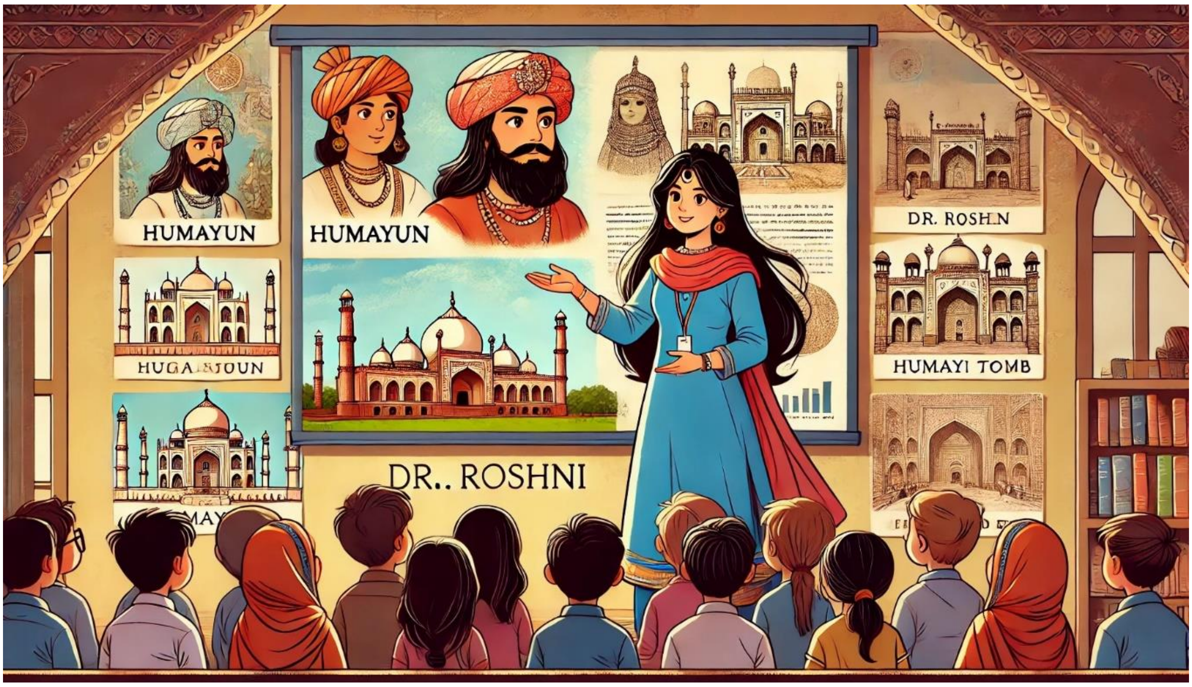

سامعین: ڈاکٹر روشنی، مغل بادشاہوں کے بارے میں کچھ بتائیں۔

ڈاکٹر روشنی: ضرور!

سرگرمی:

- چار چار طلبہ پر مشتمل گروپ مل کر بابر ادشاہ کی خدمات اور کارناموں کے بارے میں ایک تحقیقی رپورٹ بنائیں اور اس کو ایک

پوسٹ کارڈ پر لکھ کر اپنی کاپیوں میں چسپاں کریں۔

ڈاکٹر روشنی: مغل سلطنت نے 1500 سے 1700 تک شمالی ہندوستان کے بیشتر حصوں پر حکومت کی۔ مغل حکمران مسلمان تھے۔ انہوں نے مسلمانوں اور ہندوؤں کو اکھٹا کر کے متحدہ ہندوستان بنانے کی بہت کوششیں کی۔ مغلوں کا بانی بابربادشاہ تھا۔ وہ چنگیز خان کی نسل سے تھا جس نے منگول سلطنت کی بنیاد رکھی تھی۔ 1526 میں بابر ادشاہ نے ہندوستانی سلطنت، ، جسے سلطنت دہلی کہا جاتا ہے، فتح کیا۔ 1530 میں اپنی وفات تک اس نے شمالی ہندوستان کے زیادہ تر حصے پر قبضہ کر لیا۔

ڈاکٹر روشنی: طلباء، میں چاہتی ہوں کہ آپ بابر ادشاہ کی خدمات کے بارے میں اپنی ٹیچر کی مدد سے معلومات حاصل کریں۔

ڈاکٹر روشنی: دوسرا مغل حکمران جو تخت نشین ہوا وہ بابر بادشاہ کا بیٹا ہمایوں بادشاہ تھا۔ 12 سال کی عمر میں اس کے والد نے اس کو بدخشاں کا گورنر مقرر کیا اور یہاں اس نے اپنی انتظامی مہارت اور بہادری کا ثبوت دیا۔ وہ ایک بہادر سپاہی اور ایک مضبوط لیڈر تھے۔تاہم وہ محل کی عیش و عشرت کا عادی ہو گیا اور اس نے ان سرکش قوتوں کے خلاف زیادہ کارروائی نہیں کی جو اس کے خلاف سازشیں کر رہی تھیں۔ اس کے بھائیوں نے بھی اس کے خلاف سازش کی لیکن اس نےاس پر یقین کرنے سے انکار کر دیا اور انہیں شریک اقتدار کیا۔

سامعین: کیا ہمایوں بادشاہ کو اپنے بھائی سے یا کسی اور فوج سے کوئی خطرہ تھا؟

ڈاکٹر روشنی: ہاں! شیر شاہ سوری، جو ایک افغان جرنیل تھا جس نے بابر بادشاہ کے ماتحت کام کیا، ہمایوں بادشاہ کے سب سے بڑے خطرات میں سے ایک تھا۔ ہمایوں بادشاہ نے سوچا کہ شیر شاہ سوری کے پاس

ایک چھوٹی فوج ہے اس لیے اس نے اسے نظر انداز کردیا۔ لیکن حقیقت میں، شیر شاہ نے افغان فوجیوں کی ایک کثیر تعداد جمع کی تھی جو وفادار اور اچھی تربیت یافتہ تھی۔ جب ہمایوں بادشاہ نے اس خطرے کو محسوس کیا تو اس نے شیرشاہ کے علاقے "چنار" کا رخ کیا اس وقت شیرشاہ دوسرے شہر گور میں موجود تھا، ۔ لیکن اپنے سردار کی عدم موجودگی کے باوجودکے شیرشاہی سپاہیوں نے زبردست مقابلہ کیا اور ہمایوں بادشاہ کو پسپائی پر مجبور ہونا پڑا۔ اسی دوران شیر شاہ نے مغلوں کے زیر تسلط علاقے بہار اور جونپور پر قبضہ کر لیا ۔ مغلوں کو ذلت کا سامنا کرنا پڑا۔

سامعین: ہمایوں بادشاہ اور شیر شاہ کے درمیان کتنی جنگیں ہوئیں؟

ڈاکٹر روشنی: وہ دو بار آپس میں ٹکرائے۔ پہلی جنگ چوسہ کے مقام پر ہوئی جہاں ہمایوں بادشاہ کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور ہمایوں بادشاہ بمشکل اپنی جان بچا کر نکلا۔ دوسری جنگ قنوج میں ہوئ یہ جنگ ہمایوں بادشاہ کے دور حکومت کا خاتمہ کر گئی۔ دہلی اور آگرہ پر قبضے کے ساتھ ہی افغان حکومت قائم ہوئی۔

سامعین: جنگ کے اثرات کیا تھے؟

ڈاکٹر روشنی: ہمایوں بادشاہ ایران فرار ہو گیا جہاں وہ اپنے بھائیوں کی غداری کی وجہ سے 15 سال تک جلاوطنی میں رہا۔ جلاوطنی میں، اس کی بیوی نے اپنے بیٹے، اکبر کو جنم دیا ۔ا سی دوران شیر شاہ سوری کی وفات کے بعد، اس کی سلطنت ٹوٹنے لگی کیونکہ اس کا کوئ بھی جانشین شیر شاہ جیسا جادوئ طرز حکمرانی نہیں اپنا سکا۔

ڈاکٹر روشنی: میرا آپ سب سے ایک سوال ہے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ شیرشاہ سوری کی وفات کا علم ہونے کے بعد ہمایوں بادشاہ سکون سے بیٹھتے؟

نیچے دیئے گئے باکس میں اپنے جوابات لکھیں۔

ڈاکٹر روشنی: جیسے ہی ہمایوں بادشاہ کو شیرشاہ کی موت کی اطلاع ملی اس نے ایران کے بادشا ہ کی مدد سے فو ج لے کر دہلی کی طرف کوچ کیا۔ اگلے سال، وہ کابل اور قندھار کے ساتھ ساتھ دہلی پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گیا اور شیر شاہ کے جانشین سکندر سوری کو شکست دے کر آگرہ کے تخت پر بیٹھا، اس طرح اس کی جلاوطنی کے دنوں کا خاتمہ ہوا۔

سامعین: ہمایوں بادشاہ کے دور کے کارنامے کیا ہیں؟

ڈاکٹر روشنی: ان کے جلاوطنی کے سالوں نے اسے بدل دیا۔ دوبارہ حکومت حا صل کرنے کے بعد ہمایوں بادشاہ نے اپنا وقت ریاست کے لیے وقف کر دیا۔ اس کی سب سے بڑاکارنامہ فن مصوری کے میدان میں ہے۔ وہ ایران سے کئی مصور لایا جنہوں نے مغل آرٹ اور اسلوب کی بنیاد رکھی۔ یہاں سے ایرانی اور ہندوستانی اسلوب فن مصوری کا امتزاج ہوا۔

سامعین: ہمایوں بادشاہ کا انتقال کیسے ہوا؟

ڈاکٹر روشنی: ہمایوں بادشاہ کا دوربہت مختصر تھا۔ لائبریری کے سیڑھیوں سے گر کر ایک المناک حادثے میں اس کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد اس کا بیٹا اکبر بادشاہ بنا، جس کو تمام مغل بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ کہا جاتا ہے۔

ڈاکٹر روشنی: اب، میں چاہتی ہوں کہ طلباء درج ذیل سوالات پر غور کریں:

سرگرمی:

گروپس میں درج ذیل سوالات کے جوابات تلاش کریں۔ آپ اپنے استاد، انٹرنیٹ، کتاب یا کسی دوسرے وسائل سے مدد لے سکتے ہیں۔ اپنی تلاش کے نتائج سےایک رنگین بروشر تیار کریں اور اپنی نوٹ بک میں چسپاں کریں۔

- ہمایوں بادشاہ کے بعد اگلا مغل حکمران کون تھا؟
- ہمایوں بادشاہ کی سلطنت کا دورانیہ کیا تھا؟

- ہمایوں بادشاہ کی اہم کامیابیاں کونسی ہیں؟
- ہمایوں بادشاہ کی مختصرسوانح حیات لکیں۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. مغل بادشاہوں کے بانی کا نام __________ تھا۔

ii. ہمایوں بادشاہ نے اپنے جلاوطنی کے دوران ____________ میں پناہ لی۔

iii. بابر بادشاہ نے 1526 میں ___________ کی فتح حاصل کی۔

iv. شیر شاہ سوری نے ہمایوں بادشاہ کو شکست دے کر ___________ پر قبضہ کیا۔

v. ہمایوں بادشاہ کا بیٹا ____________ کہلاتا ہے۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. بابر بادشاہ نے مغلیہ سلطنت کو کیسے وسعت دی ؟ مختصر نوٹ لکھیں۔

ii. بابر بادشاہ اور ہمایوں بادشاہ کے طرز حکمرانی کا موازنہ کریں۔ آپ کے خیال میں بہتر حکمران کون تھا اور کیوں؟

iii. بابر بادشاہ سے ہمایوں بادشاہ تک مغلیہ سلطنت کی ٹائم لائن بنائیں۔

iv. بابر بادشاہ اور ہمایوں بادشاہ کے دور میں مغلیہ سلطنت کے انتظامی، سیاسی، اقتصادی اورعسکری نظام پر تحقیق کریں۔

v. اپنی نوٹ بک میں بابر بادشاہ اور ہمایوں بادشاہ دونوں کی سرگرمیوں کی ٹائم لائن بنائیں۔

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- تصور کریں کہ آپ بابر بادشاہ کے دور میں ایک سپاہی ہیں۔ آپ کو کن کن چیلنجز کا سامنا ہو سکتا ہے اور آپ ان کا کیسے مقابلہ کریں گے؟
- اگر آپ مغل سلطنت کے دور میں ایک آرٹسٹ ہوتے تو آپ کس طرح

کی تخلیقات کرنا پسند کرتے اور کیوں؟

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. ایک گروپ میں کام کرتے ہوئے، بابر بادشاہ کے دور حکومت کی اہم کامیابیوں پر تحقیق کریں اور ایک پوسٹر تیار کریں۔

ii. اپنے گروپ کے ساتھ مل کر مغل سلطنت کے مختلف حکمرانوں کے دور حکومت کے بارے میں معلومات اکٹھا کریں اور ان کا موازنہ کرتے ہوئے ایک پریزنٹیشن تیار کریں۔

باب 3: مغل شہنشاہ اکبر ، جہانگیر اور اورنگزیب

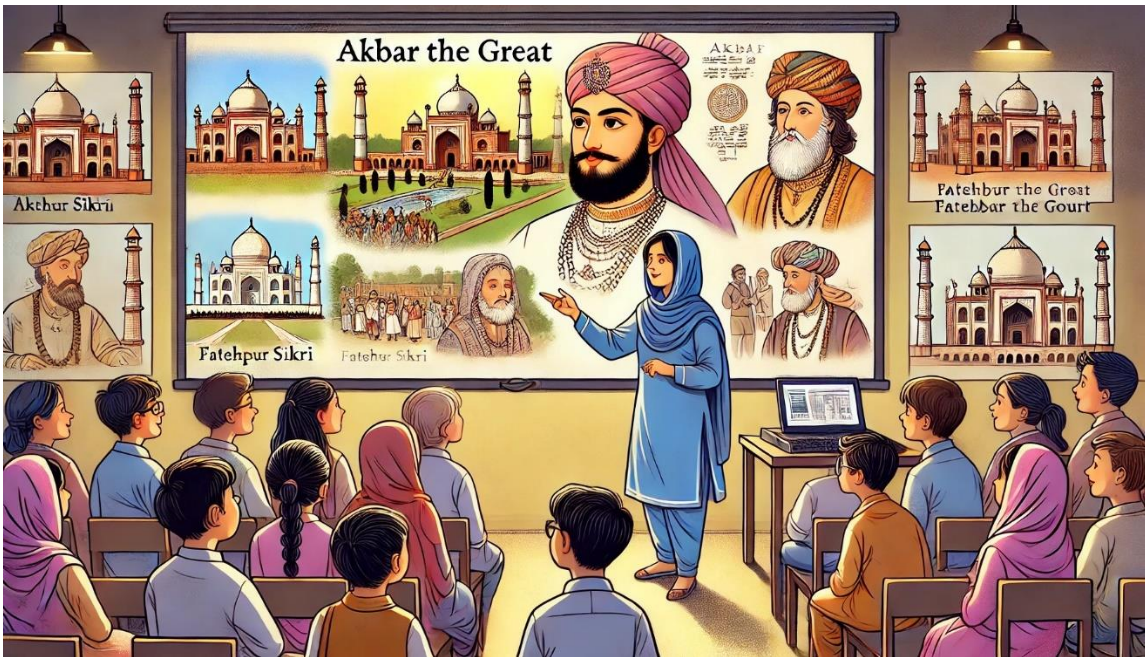

اکبر اعظم ،14 اکتوبر 1542 کو سندھ میں عمر کوٹ کے راجپوت قلعہ میں پیدا ہوا۔ وہ، ہمایوں بادشاہ اور اس کی بیوی حمیدہ بانو بیگم کا بیٹا تھا۔ اکبر بادشاہ کی پیدائش ایسے وقت میں ہوئی جب ان کے والدین جلاوطنی میں تھے۔ اکبر بادشاہ نے اپنا پورا بچپن لڑنے اور شکار کرنے کا طریقہ سیکھنے میں گزارا۔ اسے پڑھنا لکھنا سیکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ تاہم اکبر بادشاہ واحد مغل بادشاہ تھے جو ناخواندہ تھا اور پھر بھی علم کا شوق رکھتا تھے۔ اکبر بادشاہ کو ان کے والد کی وفات کے بعد 13 سال کی عمر میں بادشاہ بنایا گیا۔ اکبر بادشاہ اپنے والد کے انتقال کے وقت بیرم خان کے ساتھ تھا اور بیرم کو قائم مقام سربراہ بنایا گیا تھا، کیونکہ اکبر بادشاہ بہت چھوٹا تھا۔ کئی مواقع پر بیرام نے اکبر بادشاہ کی جانب سے سلطنت کو وسعت دینے کے لیے مہمات کی قیادت کی۔ ہیمو بقال جو کہ ، ایک افغان شہزادے عادل شاہ کا ہندو وزیر تھا وہ شہنشاہ اکبر کو شکست دینے کے لیے موقع کا انتظار کر رہا تھا۔ ہیمو نے دہلی کی سلطنت پر حملہ کیا اور فتح حاصل کر کے خود کو دہلی کا حکمران بنا لیا۔

پانی پت کی دوسری جنگ

شہنشاہ اکبر نے پانی پت کی دوسری جنگ میں شدید حملہ کیا۔ دونوں فوجیں بہادری سے لڑیں اور ایسا لگتا تھا کہ مغل ہاری ہوئی جنگ لڑ رہے ہیں یہاں تک کہ ایک تیر ہیمو کی آنکھ میں لگا اور وہ بے ہوش ہو گیا۔ ہیمو کے سپاہیوں نے سوچا کہ وہ مرگیا ہے اور شکست قبول کرتے ہوئے ہتھیار ڈال دیے۔ اکبر پھر بادشاہ بن گیا۔ جیسے جیسے شہنشاہ اکبر بڑا ہوا، اس نے مزید بہت سی لڑائیاں جیتیں اور اپنی سلطنت میں مزید علاقے شامل کیے، جو ہند گنگا طاس سے لے کر کشمیر اور افغانستان تک پھیلے ہوئے تھے، مشرق میں بنگال اور جنوب میں دکن کے کچھ حصے شامل تھے۔

اکبر کی مذہبی پالیسیاں

اگرچہ شہنشاہ اکبر ایک نوجوان بادشاہ تھا لیکن وہ ایک ہوشیار اور منظم تھا۔ اس نے اپنے ان تمام وزراء سے چھٹکارا حاصل کر لیا جو بہت زیادہ حریص اور موقع پرست تھے اس نے مذاہب پر سے پابندیاں ہٹا دیں اور رعایا کو کسی خوف کے بغیر اپنی پسند کے مذہب پر عمل کرنے کی اجازت دی۔ شہنشاہ اکبر نے عوام کے ساتھ انصاف کیا اور غیر مسلموں پر غیر منصفانہ ٹیکس ختم کر دیا۔ اس نے سماجی اصلاحات لانے میں بھی اہم کردار ادا کیا جیسے کہ بچپن کی شادی کا خاتمہ، بیواؤں کو دوبارہ شادی کی اجازت اور ہندو مندروں کی تعمیر پر پابندی کو ہٹانا۔ وہ اگرچہ ناخواندہ تھا لیکن علم و ہنر سے محبت کرنے والا تھا اس کے دربار میں نو بڑے عالم اور مشیر تھے جن کو نورتن یعنی جواہر کہا جاتا تھا یہ اپنے اپنے شعبوں کے ماہر تھے۔ ان میں بیربل، ابوالفضل اور تان سین مشہور ہیں تھے۔ شہنشاہ اکبر نے مذہب، موسیقی، مصوری، شاعری اور فلسفے میں گہری دلچسپی لی۔ اس کے پاس کتابوں اور مخطوطات کا بہت بڑا ذخیرہ تھا اور وہ پورے خطے سے متعدد فن پاروں کا مالک بھی تھا۔ تاہم اس کی سب سے بڑی کامیابی فن تعمیر میں تھی۔ انہوں نے جامع مسجد جیسی عظیم عمارتیں تعمیر کیں جو آج بھی قائم ہیں۔ حتیٰ کہ اس نے اپنی بیوی کے لیے ہوا محل کے قریب ایک محل بھی بنوایا۔

شہنشاہ اکبر کے تین بیٹے جہانگیر، مراد اور دانیال تھے۔ جہانگیر واحد زندہ بچ جانے والا بیٹا تھا کیونکہ باقی دو بہت کم عمری میں فوت ہو گئے تھے۔ جہانگیر اور شہنشاہ اکبر کے درمیان بہت اچھے تعلقات نہیں تھے اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ مستقل جھگڑے میں رہتے تھے۔

شہنشاہ اکبر کی موت

1605 میں، شہنشاہ اکبر پیچش کی وجہ سے انتقال کر گیا۔ اس نے اپنی سلطنت میں مشرقی، مغربی، شمالی اور جنوبی ہندوستان کے کچھ حصوں کو شامل کیا تھا۔ شہنشاہ اکبر کی حکمرانی اس کے زمانے میں موجود علم و ثقافت کی دولت کے لیے بہت مشہور ہے۔ اس کی بہادری اور دانش مندی کی بھی تعریف کی گئی۔

سرگرمی:

اب جیسا کہ آپ نے شاہ جہاں اور اکبر کے بارے میں مطالعہ کیا ہے، گروپس میں کام کریں اور ان کے دور میں ہونے والی اہم فنی اور تعمیراتی ترقی پر ایک دلچسپ پوسٹر تیار کریں۔

ڈاکٹر روشنی: اب ہم اکبر کی حکمرانی کے بارے میں ایک پوسٹر کی مدد سے معلومات حاصل کریں گے۔

ڈاکٹر روشنی: آپ نے مغلوں کے مرد رہنماؤں کے بارے میں مطالعہ کیا ہے تو اب میں مغل حکمرانوں کو متاثر کرنے والی خواتین کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اس پوسٹر کو دیکھیں:

ڈاکٹر روشنی: اب جب آپ نے مغلوں کے مرد رہنماؤں کے بارے میں مطالعہ کیا ہے تو اب میں مغل حکمرانوں کو متاثر کرنے والی خواتین کے بارے میں بتاتی ہوں۔ آئیے نیچے پوسٹر دیکھیں:

آرٹ بریف:

ان حکمرانوں پر اثر انداز ہونے والی خواتین کی تصاویر یا تو بنائی جائیں یا چسپاں کی جائیں۔

ڈاکٹر روشنی: آئیے اب جہانگیر، اورنگ زیب اور مغلیہ سلطنت کے زوال کے بارے میں کچھ بات کرتے ہیں۔

جہانگیر بادشاہ

جہانگیر، اکبر کا بڑا بیٹا تھا۔ ان کی شادی ملکہ نورجہاں سے ہوئی۔ جہانگیربہت زیادہ اس کے زیر اثر تھا۔ وہ خاص طور پر اپنی یادداشتوں، تزکِ جہانگیری (جسے جہانگیر نامہ بھی کہتے ہیں) کی وجہ سے خاصے مشہور ہیں۔ اس کا بڑا بیٹا شاہ جہاں تھا۔ اس کے دور میں حکومت مستحکم رہی، آرٹ اور

فن تعمیر پر بہت زیادہ سرمایہ کاری کی گئی اور معیشت مضبوط رہی۔ وہ میواڑ کے علاقے کے ساتھ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرنے میں کامیاب ہوا، جس نے بالآخر مغل سلطنت کی بالادستی اور غلبہ کو تسلیم کیا۔ جہانگیر کی گرتی ہوئی صحت بالآخر اس کا موت کاسبب بنی ۔ وہ اب پاکستان میں لاہور شہر میں دفن ہیں۔ اس کی موت کے بعد، اس کے بیٹے اور جانشین شاہ جہاں نیا مغل بادشاہ بنا - اپنی حکومت کے دوران، شاہ جہاں نے متعدد تعمیراتی عجائبات تعمیر کیے جن میں سے ایک تاج محل تھا۔ شہنشاہ اکبر کی شروع کردہ فوجی مہمات جاری رہیں۔

میں چاہتی ہوں کہ آپ نیچے دیے گئے پوسٹ کارڈز پڑھیں۔ اہم نکات کو نمایاں کریں اور پھر بعد میں میرے سوالات کے جوابات دیں۔

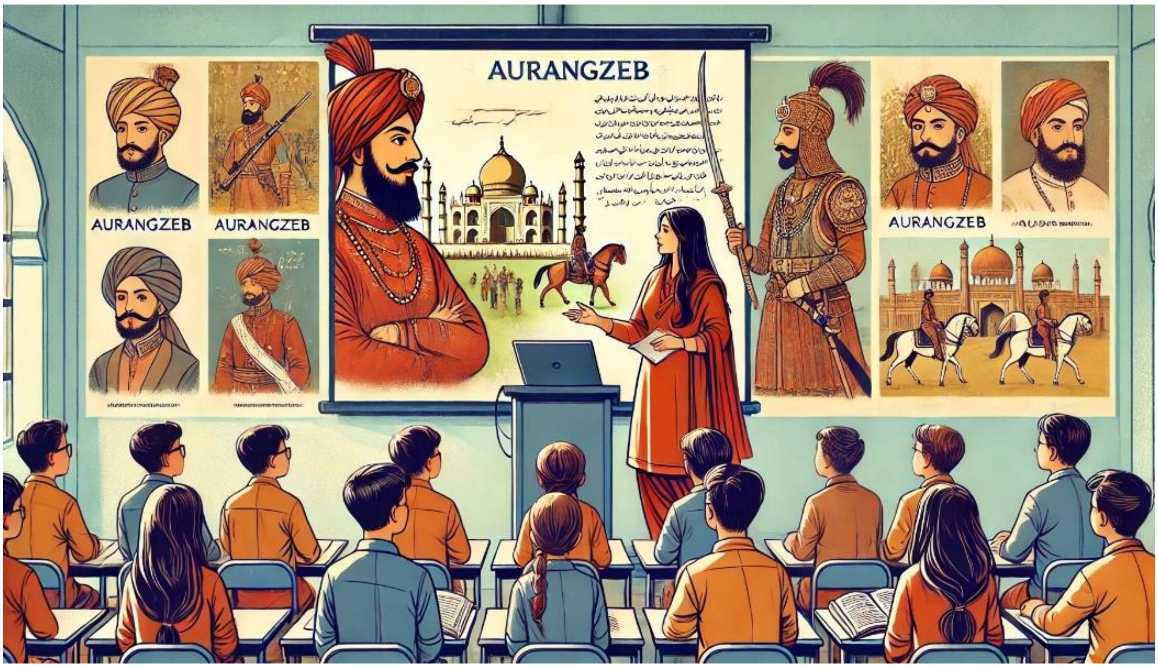

اورنگ زیب بادشاہ

اورنگ زیب بادشاہ نے مغل سلطنت کے لیے مزید فتوحات حاصل کرنے کے لیے فوج کو بہت مضبوط اس کی وجہ سے، اس کے دورمیں سلطنت کی جغرافیائی وسعت اپنی اس بلندی کو پہنچ گئی،جہاں سے اس کے زوال کا آغاز بھی ہوا۔

اورنگ زیب بادشاہ نے اپنی طرز حکمرانی کی وجہ سے کئی بغاوتوں کا

سامنا کیا ، جس کی وجہ غالباً اس کی بے رحم طبیعت اور اپنے پیشروؤں کی عاجزی، خیال رکھنے والی اور مذہبی رواداری کی پالیسیوں سے انحراف تھا ۔ اس نے غیر مسلموں کے رائے کو نظر انداز کرتے ہوئے اسلامی پالیسیاں نافذ کرنا شروع کر دیں۔ بالآخر، امرا نے اورنگ زیب بادشاہ کی حمایت کرنا چھوڑ دی، جس کے نتیجے میں اس کواپنی پالیسیوں کی بھاری قیمت چکانا پڑی۔ اورنگزیب کے بعد دس سے زیادہ بادشاہوں نے کامیابی حاصل کی، لیکن سب بے اثر ثابت ہوئے، اور مغل سلطنت کے زوال کو تیز کرنے کا سہرا انہیں دیا جاتا ہے۔

مغل سلطنت 19ویں صدی کے وسط تک مکمل طور پر زوال پذیر ہو چکی تھی، جب آخری بادشاہ بہادر شاہ دوم کو جلاوطن کر دیا گیا تھا۔

آرٹ بریف:

یہاں مغل حکمرانوں کی تصویر بنائ جائے یا چسپاں کی جائے۔

مشق

1: دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ صرف پینٹنگ میں دی گئی معلومات کی بنیاد پر جہانگیر کو لیڈر کے طور پر بیان کرنے والا پیراگراف لکھیں۔

2: انٹرنیٹ پر معلومات تلاش کریں کہ اورنگ زیب بادشاہ نے برصغیر کے مختلف حصوں میں مغل سلطنت کو کیسے پھیلایا؟ معلومات کو چارٹ پر لکھیں اور اسے کلاس میں چسپاں کریں۔

3: اکبر نے مغل حکمران کے طور کیا کارنامے انجام دیے؟ اسے اکبر اعظم کیوں کہا جاتا ہے؟

4: اکبر، جہانگیر، شاہ جہاں یا اورنگ زیب بادشاہ میں سے سب سے بڑا مغل بادشاہ کون تھا؟ گروپس میں تحقیق کریں اور اپنی تحقیق کے نتائج کو بتانے کے لیے ایک پریزنٹیشن بنائیں۔ چاروں بادشاہوں میں سے بہتر امیدوار کا انتخاب کرنے کے لیے دستیاب وسائل کو استعمال کریں مثلاً ان کی ترجیحات میں کیا فرق تھا؟ ان کے مقاصد کیا تھے اور کس حد تک انہیں حاصل کرنے میں وہ کامیاب رہے؟ اپنے امیدواروں کو ایک دوسرے کے سامنے پیش کریں اور ان کے طرز حکمرانی کا تنقیدی جائزہ پیش کریں ۔

5: اکبر، جہانگیر اور اورنگ زیب بادشاہ کے دور میں کی گئی سرگرمیوں کی خط زمانی (ٹائم لائن) بنائیں۔

باب 4: مغل بادشاہت کا زوال

ڈاکٹر روشنی: اب ہم سب مغلیہ سلطنت کے آخری سالوں کی تصویریں دیکھیں گے اور دی گئی جگہوں پر زوال کی وجوہات لکھیں۔

مغلیہ سلطنت کے زوال کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں :

1 ---

----

2 ---

----

3 ---

----

4 ---

----

5 ---

آرٹ بریف:

مغلیہ سلطنت کے زوال کے اسباب کی مثالیں تصویروں کے ذریعے دکھائی جائیں گی اور مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں۔

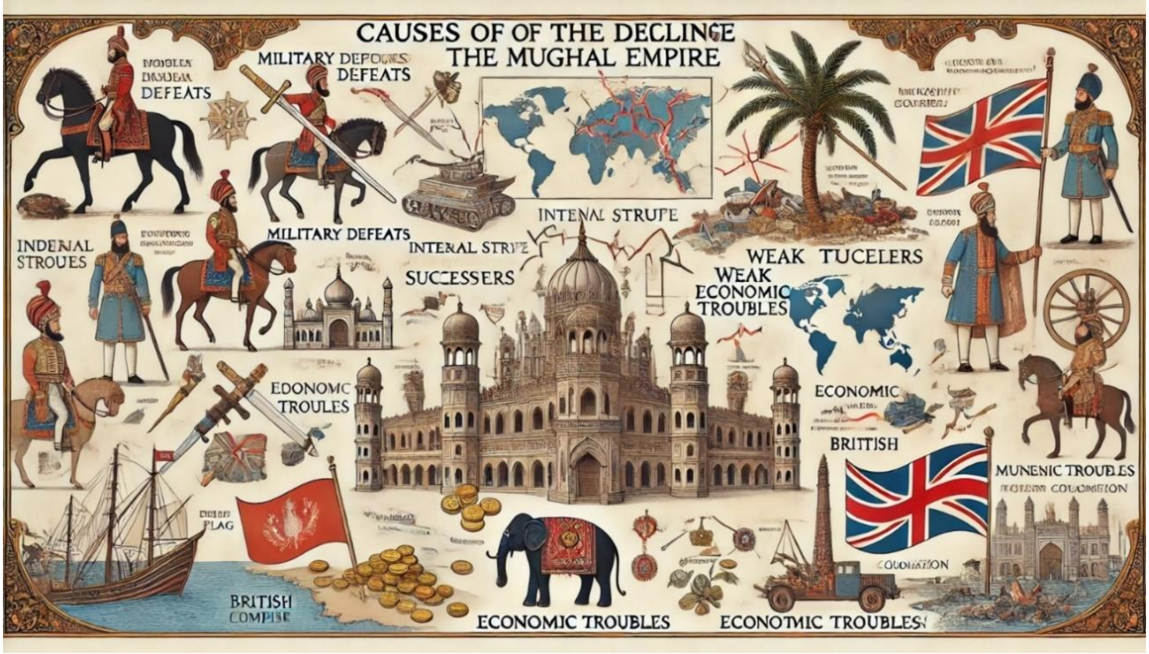

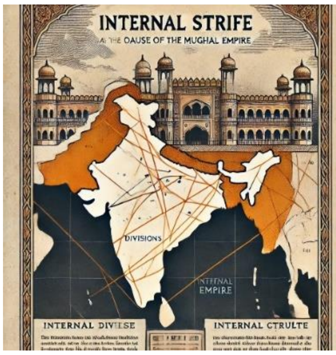

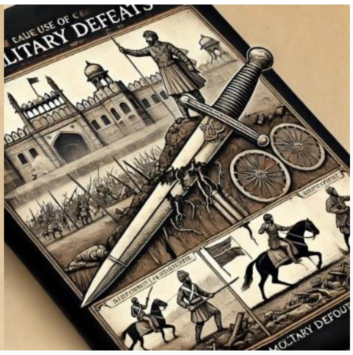

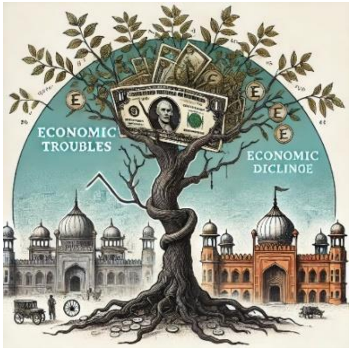

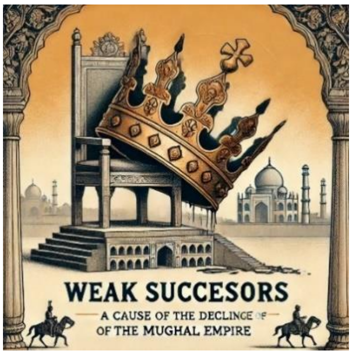

ڈاکٹر روشنی: اب آئیے ایسٹ انڈیا کمپنی، تحریک آزادی میں حیدر علی اور ٹیپو سلطان کے کردار اور ہندوستان میں استعمار کی آمد کے بارے میں کچھ معلومات پڑھیں۔

ایسٹ انڈیا کمپنی

ایسٹ انڈیا کمپنی ایک برطانوی کمپنی تھی جو ہندوستان میں تجارت بالخصوص مغلوں کے ساتھ کاروبارکے لیے بنائی گئی تھی، بعد میں کمپنی نے برصغیر پاک و ہند کے بڑے حصوں پر کنٹرول حاصل کر لیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی

ہندوستان آمد کا بنیادی مقصد ہندوستان کے وسیع وسائل بالخصوص ان کے مصالحے اور دیگر عیش و آرام کی اشیاء کو حاصل کرنا تھا۔ وہ اپنی مصنوعات کے لیے خام مال ہندوستان سے لے گئے۔ انھوں نے 15ویں صدی میں ملکہ برطانیہ سے تجارتی چارٹر حاصل کیا اور 1600 میں گجرات کے مقام پر برصغیر میں اترے اور 1608 تک مغل حکمران سے ہندوستان میں تجارت کرنے کی اجازت حاصل کی ایسٹ انڈیا کمپنی نے 17ویں سے 19ویں صدی تک ہندوستان پر تجارت اور حکومت کی۔ ۔ 1878 تک ایسٹ انڈیا کمپنی کو واپس بھیج دیا گیا اور ملکہ برطانیہ کے ماتحت برطانوی حکومت نے اقتدار سنبھال لیا۔

ڈاکٹر روشنی: کیا آپ جانتے ہیں کہ برصغیر میں صرف انگریز ہی نہیں آئے تھے، پرتگالی، ڈچ اور فرانسیسی جیسے اور بھی بہت سے تھے۔ وہ اتنی ہی قابل، باصلاحیت اور مضبوط قومیں تھیں۔ تاہم انگریزوں کی آمد کے بعد وہ برصغیر میں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے۔ انگریزوں نے برصغیر میں 300 سال تک اپنی حکمرانی برقرار رکھی اور دیگر یورپی ملکوں کے ساتھ مختلف جنگوں کے بعد ان کو ملک سے نکال دیا۔

سرگرمی:

انٹرنیٹ استعمال کریں اور اوپر دیے گئے نکات کی معلومات حاصل کریں:

- ایسٹ انڈیا کمپنی کا چارٹر جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت دی تھی۔
- برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کی ہندوستان میں آمد کی وجوہات۔
- ایسٹ انڈیا کمپنی کا تاجروں سے آبادکاروں تک ترقی کا سفر۔

ان معلومات سے ایک چارٹ تیار کریں اور اس کو بورڈ پر لگا کر اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. پہلا مغل بادشاہ ----------------- تھا۔

ii. شاہ جہاں نے --------------- تعمیر کیا۔

iii. -------------- نے جہانگیر کی عدالتوں میں بہت اثر و رسوخ استعمال کیا۔

iv. مغل -------------------سے ہندوستان آئے۔

v. بادشاہ بابر نے ---------------------کتاب لکھی۔

vi. شہنشاہ اکبر نے--------------- مذہب کو متعارف کرایا۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. آپ بابر بادشاہ کی فتوحات کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ii. ہمایوں بادشاہ کیسا حکمران تھا؟

iii. شاہ جہاں کو اپنے وقت کے سب سے بڑے معمار کے طور پر جانا جاتا تھا۔ کیاآپ اس بیان سے اتفاق کرتے ہیں؟ وجوہات بتائیں۔

iv. جہانگیر کا انصاف مشہور ہے۔ اس کے عدالتی نظام پر چند نکات لکھیں۔

v. اورنگزیب کو مغلیہ سلطنت کے زوال کی بنیادیں رکھنے والا سمجھا جاتا ہے۔ کیا آپ اس بیان سے متفق ہیں؟ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

vi. مغلیہ سلطنت کے عروج کی وجوہات بیان کریں۔

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- کم قیمت اور بغیر لاگت والے مواد کا استعمال کرتے ہوئے، مندرجہ ذیل پر تخلیقی زمانی خط (ٹائم لائنز) تیار کریں:

  (الف) سندھ میں 711 سے 1845 تک حکمران

  (ب) دہلی سلطنت 1050-1526

  (ج) بابر سے اورنگ زیب بادشاہ تک مغلوں کی حکومت

- مغل سلطنت کا شجرہ بنائیں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. چار اراکین کے گروپس میں، مندرجہ ذیل عنوانات پر A-3 پوسٹرز

بنائیں۔ ہر گروپ ایک پوسٹر پر کام کرے گا۔

- شہنشاہ اکبر اور شاہجہان کے دور میں فن اور تعمیراتی ترقیات۔
- خواتین کے کردار جنہوں نے مغل حکمران کو متاثر کیا۔
- مغلیہ سلطنت کے زوال کی وجوہات۔
- برطانوی راج کے خلاف جدوجہد میں حیدر علی اور ٹیپو سلطان کا کردار۔

ii. مغل دور کا دن منائیں۔ گروپس میں کام کرتے ہوئے، طلباء سے کہیں کہ وہ مغل حکمران کا انتخاب کریں اور دستیاب کتابوں، انٹرنیٹ یا کسی اور وسائل کا استعمال کرتے ہوئے ایک مختصر تحقیق کریں۔ انہیں اپنے تخلیقی انداز میں پیش کرنے دیں۔

iii. گروپ میں کام کریں اور شیر شاہ سوری، شہنشاہ اکبر اور اورنگزیب کی انتظامی، معاشی اور مذہبی اہم اصلاحات کے بارے میں معلومات حاصل کریںاور اپنی نوٹ بک میں معلومات لکھیں۔

iv. گروپس میں کام کرتے ہوئے، انٹرنیٹ کا استعمال کریں اور برصغیر میں مغربی استعمار کی آمد پر تحقیق کریں۔ ایک چھوٹا سا کتابچہ بنائیں جس میں پرتگالی، ڈچ ، فرانسیسی، اور انگریزی استعمار کے بارے میں اپنی تحقیقی معلومات درج ہوں۔

حصّہ جغرافیہ

باب 1: کُرّہ اَرض

ہماری زمین مختلف قسم کی گیسوں سے گھری ہوئی ہے جو زمین کو نقصان دہ کائناتی شعاعوں سے بچاتی ہیں، جسے کرہ ہوائ کہتے ہیں۔ دکھائی گئی تصویر میں آپ فضا کی پانچ تہوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

کیا آپ پہچان سکتے ہیں کہ کون سی تہہ زمین کے قریب ہے؟

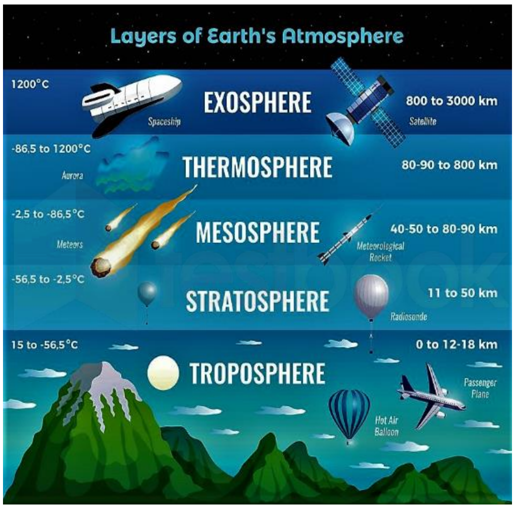

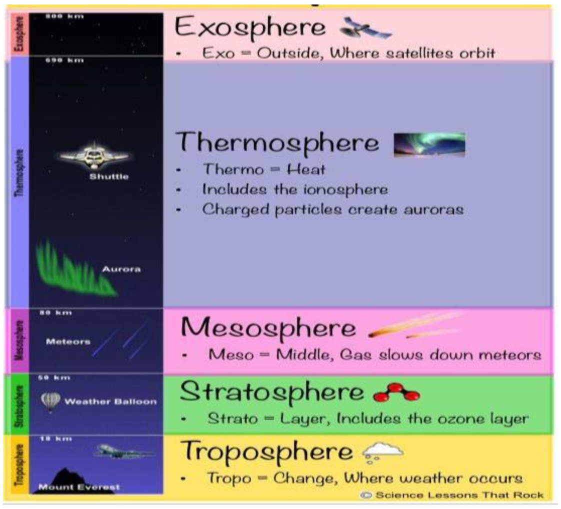

تصویر میں دکھائی گئی تفصیلات لکھ کر درج ذیل جدول کو پُر کریں۔

تہہ کا نام	ہر تہہ کا درجہ حرارت	ہر تہہ کی چوڑائی

ان خصوصیات کو زیادہ آسان طریقے سے سمجھنے کے لیے نیچے دیے گئے جدول کو دیکھیں۔

تہہ	تفصیل	اضافی معلومات
ٹراپوسفیر	یہ تہہ 0 کلومیٹر سے 16 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔	تمام موسم اس تہہ میں ہوتے ہیں - ہوا کا دباؤ اس تہہ میں سب سے زیادہ ہوتا ہے - یہ تہہ زمین کے 99٪ پانی کے بخارات پر مشتمل ہے۔

اسٹریٹوسفیر	یہ تہہ 16 کلومیٹر سے 50 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔	جیٹ طیارے اس تہہ کی نچلی سطح کے - اوزون کی تہہ یہاں - قریب پرواز کرتے ہیں۔ موسم کے غبارے اس تہہ میں - واقع ہے۔ اڑائے جاتے ہیں۔
میسوسفیر	یہ تہہ 50 کلومیٹر سے 90 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔	میٹیورز، یا "شوٹنگ اسٹارز"، اس تہہ میں - یہ فضا کی سب سے سرد -جل جاتے ہیں۔ یہ سب سے مشکل تہہ ہے کیونکہ - تہہ ہے۔ طیارے اتنی بلندی تک نہیں جا سکتے اور سیٹلائٹس اتنی نچلی سطح پر نہیں آ سکتے۔
تھرموسفیر	یہ تہہ 90 کلومیٹر سے 300 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔	روشنی کے شاندار پردے، جنہیں اوروراز کہا - جاتا ہے، یہاں ہوتے ہیں۔ یہ فضا کی سب سے گرم تہہ ہے۔خلائی شٹل اس تہہ میں مدار کرتی ہے۔
ایکسوسفیر	یہ تہہ 300 کلومیٹر سے زیادہ 600 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔	بہت سے سیٹلائٹس اس تہہ میں مدار - ہوا کا دباؤ اس تہہ میں سب - کرتے ہیں۔ کبھی کبھار اسے بیرونی خلا - سے کم ہوتا ہے۔ کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔

ہوا کی تشکیل کا عمل

کیا آپ نے کبھی کسی ایسی جگہ کا دورہ کیا ہے جہاں تیز ہواؤں نے آپ کی اشیاء کو اُڑا دیا ہو؟

کبھی سوچا یہ ہوا کہاں سے آتی ہے؟

جواب بہت سادہ ہے۔ ہواؤں کے چلنے کا تعلق سورج سےہے۔ جیسے جیسے اپنے محورکے گرد گھومتی ہے، سورج کی شعاعیں زمین کی سطح کے کچھ حصوں کو دوسروں سے زیادہ گرم کرتی ہیں۔ گرم مقامات پر ہوا اوپر اٹھتی اور پھیلتی ہے، اس کے نیچے کم دباؤ پیدا ہوجاتا ہے۔اسی طرح جب سرد علاقوں میں ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے تووہ نیچے کو گرتی ہے جس کے نتیجے میں ہوا کا دباؤ زیادہ ہو جاتا ہے - ہوائیں زیادہ دباؤ سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف تیزی سے جاتی ہیں ، ہوا کا دباؤ کی وجہ سے کسی خاص سمت میں تیزی سے جانے کو ونڈ (wind) کہتے ہیں !

لہٰذا ،اگر کسی آندھی کے دن آپ کی چھتری ہوا میں اڑ جاے تو آپ اس کا سبب کس کو قرار دیں گے : یقینا سورج کو۔

اور یاد رکھیے!

ونڈ (wind)بنیادی طور پر ایک ہی سمت میں ہوا کی خاص مقدار کی حرکت ہے۔

سرگرمیاں:

- وہ جگہ منتخب کریں جس پر آپ جانا چاہتے ہیں اور ان چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ اپنے ساتھ لے جانا ضروری سمجھیں گے۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو اس جگہ کے بارے میں بتائیں جس کا آپ نے انتخاب کیا ہے اور فہرست میں اپنے منتخب کردہ اشیاء کے انتخاب کی وجہ بتائیں۔
- کپڑوں کی فہرست بناتے وقت، کیا آپ نے اس مخصوص جگہ کے موسم پر غور کیا؟

موسم اور آب و ہوا کی وضاحت کریں۔

موسم اور آب و ہوا دو مختلف اصطلاحات ہیں جن کے بالکل مختلف معنی ہیں۔

موسم	آب و ہوا
موسم مختصر مدت کے لیے ماحول کی حالت ہے۔ یہ باقاعدگی سے تبدیل ہوتا ہے اور اس میں نمی، درجہ حرارت، ہوا، دباؤ وغیرہ جیسے عناصر ہوتے ہیں۔	آب و ہوا کا استعمال ایک طویل عرصے تک موسم کا حوالہ دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔

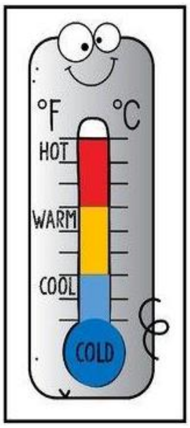

کیا اپ ان دونوں اصطلاحات کے فرق کو واضح کرنے کے ہر ایک کی ایک مثال دے سکتے ہیں؟

موسم کے عناصر کے باہمی تعلق کی وضاحت کریں (یعنی درجہ حرارت، فضائ دباؤ، ہوا اور نمی)

1. درجہ حرارت:

درجہ حرارت موسم کے بنیادی عناصر میں سے ایک ہے۔ اس سے یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ بیرونی ماحول کتنا ٹھنڈا یا گرم ہے۔

2. فضائی دباؤ:

موسم کا ایک اور اہم عنصر "فضائ دباؤ" ہے۔ یہ کم یا زیادہ ہو سکتا ہے۔ جب یہ دباؤ کم ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ گرم ہوا اوپر اٹھے گی اوربارش کا سبب بنے گی اور بادل بنیں گے جبکہ زیادہ دباؤ کا مطلب ہے خوشگوار موسم کیونکہ یہ ٹھنڈی ہوا کو نیچے کی طرف دھکیلتی ہے۔

3. ہوا:

موسم کا ایک اور عنصر "ہوا" ہے۔ ہوا کیسے بنتی ہے اس کی یاد دہانی کے کے لیے آپ اس سبق کے پچھلے صفحات کو دیکھ سکتے ہیں۔ ہوا کی رفتار ہلکی یا طاقتور ہو سکتی ہے۔ آسان الفاظ میں سطح زمین کے قریب ہوا کی رفتار سے ہوا کی تیزی اور ہلکے پن کا تعین کیا

جاسکتا ہے۔

طوفانوں کے دوران سب سے زیادہ طاقتور ہوا(آندھی) چلتی ہے جسے ٹورنیڈو (ہوا کے بگولے)سائیکلون اور سمندری طوفان کہتے ہیں۔

4. ہوا کی نمی:

موسم کا ایک اور عنصرہوا کی نمی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہوا میں نمی کی کتنی مقدار ہے۔ گرم ہوا میں ، سرد ہوا کے مقابلے میں زیادہ نمی کی گنجائش ہوتی ہے۔

5. سائیکلون، اینٹی سائیکلون اور مون سون کے درمیان فرق:

آپ کو کیسا لگتا ہے جب آپ کو گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد اسکول جانا پڑتا ہے اور اچانک آپ کو بارش ہونے کی آواز آتی ہے؟ مجھے یقین ہے کہ آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔ کیا آپ نے کسی بزرگ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ مون سون کی بارشیں ہیں اور عموماً برصغیر کے علاقوں میں جولائی اور اگست میں ہوتی ہیں؟

مون سون کے سب سے بڑے خطے جنوبی ایشیا اور مغربی افریقہ میں ہیں لیکن مون سون شمالی آسٹریلیا کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ امریکہ میں خلیج میکسیکو کے ساحل پر بھی معمولی مون سون کی بار شیں ہوتی ہیں ۔

مون سون کی بارشوں کا سلسلہ خشکی اور سمندر میں اور فضامیں درجہ حرارت کے کی تبدیلی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہوائیں گرم علاقوں سے سرد علاقوں کی جانب چلتی ہیں ۔ موسم گرما میں مون سون کے خطے میں زمین اور اس کے اوپر کی ہوا بہت گرم ہو جاتی ہے جبکہ قریبی سمندر اور اس کے اوپر کی ہوا ٹھنڈی ہے۔ گرم ہوا ، سرد ہوا سے ہلکی ہوتی ہے، اس لیے زمین پر گرم ہوا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور وہ سطح زمین سے اوپر اٹھ جاتی ہے ۔ جس کی وجہ سے سطح زمین پر خلا پیدا ہوجاتا ہے اس خلا کو پورا کرنے کے لیے سمندر کی طرف سےا ٹھنڈی سمندری ہوا زمین کی طرف چلنا شروع ہوجاتی ہیں۔ یہ موسم گرما کا مون سون ہے۔ مون سون کی ہوائیں آبی بخارات کی وجہ سے بہت زیادہ

بھاری ہوتی ہیں۔ یہ آبی بخارات تیز اور موسلا دھار بارشوں کی شکل میں خشکی پر برستی ہیں ۔

سائیکلون اور اینٹی سائیکلون:

تصویری اختصار:

یہ تصاویر گوگل امیجز سے نقل کی گئی ہیں۔ طلباء کی وضاحت کے لیے براہ کرم اسی طرح کی تصاویر شامل کریں۔

اینٹی سائیکلون

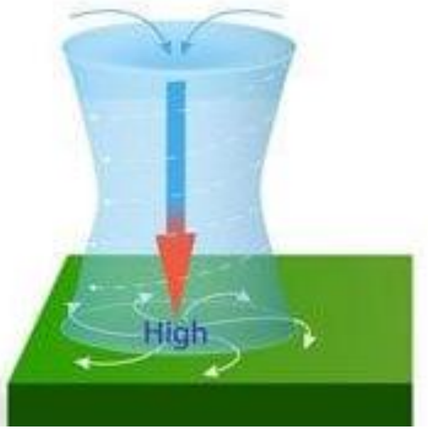

سائیکلون

سائیکلون ایک طاقتور گردشی طوفان ہے جس میں تیز ہوائیں اور بارش ہوتی ہے۔

کیا آپ نے عالمی درجہ حرارت (Global Warming) کی یہ اصطلاحات سُنی ہیں؟

- جنگل کی آگ (Wildfire)
- سمندری طوفان (Hurricane)
- گرمی کی لہر (Heatwave)
- سیلاب (Flood)

اس تباہی کا سبب انسانی سرگرمیاں ہیں جیسا کہ:

- خشک سالی (Drought)
- جنگلات کی کٹائی (Deforestation)
- بجلی گھروں کا فضلہ (Power Plant Waste)

- سیلاب (Flood)
- زرعی زمینوں پر صنعتکاری ا ور ان کا کمرشل استعمال
(Industrialization on Agricultural Land and their Commercialization)

سبز خانہ گیسوں (Green-House Gases)کی فہرست بنائیں:

- **کاربن ڈائ آکسائیڈ (CO_2):** سبز خانہ گیسوں (Green-House Gases)کے بارے میں سب سے زیادہ عام اور سب سے زیادہ زیر بحث کاربن ڈائی آکسائیڈ ہے۔
- **میتھین(CH_4):** یہ سبز خانہ گیسوں (Green-House Gases)کا ایک اہم جز ہے ۔ جو فضامیں کاربن ڈائ آکسیائڈ سے 36 سے 38 گنا زیادہ گرم ہوتی ہے۔
- **نائٹرس آکسائیڈ (لافنگ گیس، NO/N_2O)**یہ گیس کیمیائ کھاد کی تیاری اور استعمال کے علاوہ دیگر صنعتوں میں پیدواری عمل میں مختلف مواد کے جلنے کے نتیجے کی ضمنی پیداوار ہے۔
- **فلورین گیسیں(F):** فلورین والی گیسیں اور سلفر ہیکسا فلورائیڈ بھی سبز خانہ گیسوں (Green-House Gases) کا حصہ ہیں۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. ماحول میں _______________ بڑی تہیں ہوتی ہیں۔ (نمبر لکھیں)

ii. میسو کا مطلب ہے _____________۔

iii. موسم کے چار بڑے عناصر ________، ________، _________ اور ________ ہیں۔

2: درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں۔

- ماحول
- موسم
- مون سون

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- کیا آپ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ سمندر کی سطح اور درجہ حرارت میں اضافے کرتی ہے؟ اپنے بیان کی وضاحت دلائل سے کریں۔
- سبز خانہ گیسوں (Green-House Gases)کو کم کرنے کے اقدامات تجویز کریں۔
- نیچے دی گئی کسی ایک صورت حال کو منتخب کر کے تحقیق کریں اور اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے کیا اقدامات تجویز کریں گے۔ بعد ازاں اپنے تحقیقی نتائج کا ہم جماعتوں کے ساتھ اشتراک کریں۔
- مون سون کی شدید بارشوں کے سبب سیلاب اور پانی جمع ہورہا ہے۔
- آپ ایک کشتی میں سمندری سفر پر ہیں اور ایک طوفان آپ سے 5 منٹ کے فاصلے پر ہے۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. نیچے دی گئی کسی ایک صورت حال کو منتخب کر کے تحقیق کریں اور اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے کیا اقدامات تجویز کریں گے ۔ بعد ازاں اپنے تحقیقی نتائج کا ہم جماعتوں کے ساتھ اشتراک کریں:

- مون سون کی شدید بارشوں کے سبب سیلاب اور پانی جمع ہو رہا ہے۔
- آپ ایک کشتی میں سمندری سفر پر ہیں اور ایک طوفان آپ سے

5 منٹ کے فاصلے پر ہے۔

ii. درج ذیل ویب سائٹ میں لاگ ان کریں۔

https://www.earthday.org/history/

iii. اپنی معلومات کو پیش کرنے کے لیے ایک گروپ پریزینٹیشن تیار کریں اور بتائیں کہ یوم ارض کا عالمی تپش (گلوبل وارمنگ) سے کیا تعلق ہے۔

باب 2: **آبادی اور اس کے مسائل**

شہر کاری (اربنائزیشن Urbanization)

- کیا آپ اوپر دکھائی گئی تصاویر سے واقف ہیں؟
- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ لوگ گاؤں میں کیسے رہتے ہیں؟
- اگر آپ کو گاؤں یا شہر میں رہنے کا اختیار دیا جائے تو آپ کس جگہ کو منتخب کریں گے اور کیوں؟

مختلف عوامل کی وجہ سے سب سے زیادہ مقبول انتخاب شہری زندگی ہو گا۔ گاؤں کی زندگی کو عام طور پر دیہی طرز زندگی کہا جاتا ہے جبکہ شہر کی زندگی کو شہری طرز زندگی کہا جاتا ہے۔ لہذا، شہر کاری(اربنائزیشن) ایک ایسی اصطلاح ہے جو دیہی علاقوں سے شہری علاقوں کی طرف لوگوں کی نقل و حرکت کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے -شہر میں ہجرت کرنے والے افراد کی شہری طرز زندگی اپنانے کی وجہ سے دیہی اور شہری علاقوں میں آبادی کے تناسب میں تبدیلی آتی ہے۔

شہری اراضی کے استعمال (عمارتیں، سڑکوں کے نیٹ ورکس، تفریحی مقامات) سے بنائی گئی جگہوں کی قدرتی خصوصیات میں تبدیلیوں اور لوگوں پر اس کے اثرات کی وضاحت کریں۔

اس قدرتی ماحول کو غور سے دیکھیں۔ کیا آپ مختلف تخلیقی صلاحیت کو استعمال کر کے تصویر میں دکھاے گئے قدرتی ماحول کو شہری امتیازی خصوصیات کے ساتھ شہری ماحول میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

سرگرمی: شہرکاری (Urbanization) کےکسی ایک مسئلہ پر تحقیق کریں اور شہری مراکز میں زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات تجویز کریں۔
جیسا کہ بھیڑ بھاڑ(ہجوم)، ہاؤسنگ، ٹریفک، آلودگی، تعلیمات عامہ، جرائم وغیرہ۔
کیا آپ اوپر دیے گئے مسائل میں کچھ اور مسائل شامل کر سکتے ہیں؟

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. "شہر کاری" سے مراد انسانوں کا ________ سے ________ علاقے کی طرف ہجرت کر نا ہے۔

ii. دیہی کا مطلب ہے ________________ہے-

iii. کسی بھی شہری علاقے کے دو بڑے مسائل _____________ اور _____________ ہیں۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. "شہر کاری" کی تعریف کریں۔

ii. انسانی اور قدرتی ماحول میں فرق کریں۔
iii. سبز خانہ گیسوں (Green-House Gases)کو کم کرنے کے اقدامات تجویز کریں؟

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

دستیاب تحقیقی وسائل اور اپنی تحقیقی مہارتوں کو استعمال کرتے ہوے "شہرکاری" کے کسی ایک مسئلہ پر تحقیق کریں اور شہروں میں میں زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات تجویز کریں۔

4: باہمی تعاون پر مبنی سرگرمیاں:

i. **پروجیکٹ بیسڈ لرننگ :** ہم جماعتوں کے ساتھ گروپ بنایئے اور مل کر "میرا شہر- میری مرضی" کے عنوان پر ایک پروجیکٹ تیار کریں۔
ii. اپنے شہر کا خاکہ تیار کریں جس میں کسی بھی مثالی شہر کی مطلوبہ خصوصیات شامل ہوں جو آپ کے مجوزہ شہر میں رہنے والے شہریوں کو تمام تر سہولیات فراہم کریں اور شہری علاقے کے مسائل سے محفوظ رہنے کے لیے حفاظتی اقدامات بھی کریں۔

حصّہ سیاسیات

باب 1: **سیاست کو سمجھنا**

مکالمہ

کردار: اکرم صاحب ، سبزی والا اور فاروق

اکرم صاحب روزانہ کی خریداری کے لیے بازار جا رہے ہیں۔ بازار میں وہ سبزی فروش سے بات کر رہے ہیں۔

اکرم: کیا کہہ رہے ہو بھیا تم نے پھر قیمت بڑھا دی ہے۔

سبزی والا: میں کیا کروں جناب، حکومت ہر چیز کے ٹیکس اور قیمتیں بڑھا رہی ہے اس لیے میں بے بس ہوں۔

اکرم: ٹیکس ایک رات میں آپ کی سبزیوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں؟ کیا آپ کو نظام حکومت کا علم ہے؟

سبزی والا: یقیناً میں جانتا ہوں کہ ہمارے پاس جمہوریت ہے۔ لیکن جناب اس کا کیا فائدہ؟

سبزی والا: اور کس قسم کی حکومت ہو سکتی ہے جناب؟

اکرم: آؤ میں تفصیل کے ساتھ بتاتا ہوں۔

مثال کے طور پر:

سیاسی نظام سے کیا مراد ہے؟

سیاسی نظام، رسمی قانونی اداروں کا مجموعہ ہے جو ایک "حکومت" یا "ریاست" تشکیل دیتے ہیں۔ یہ وہ تعریف ہے جو اعلیٰ درجے کے قانونی یا آئینی

پاکستان میں کس سیاسی نظام کی پیروی

پاکستان کی سیاست (سیاسیاتِ پاکستان) آئین کے قائم کردہ فریم ورک کے اندر ہوتی ہے۔ ملک ایک وفاقی پارلیمانی جمہوریہ ہے جس میں صوبائی حکومتوں

وفاقی مقننہ دو ایوانوں پر مشتمل ہے:
سینیٹ (ایوان بالا) اور قومی اسمبلی
(ایوان زیریں)۔ آئین کے آرٹیکل 50 کے
مطابق، قومی اسمبلی، سینیٹ اور صدر

پاکستان میں سیاسی ادارے کون سے ہیں؟

سرگرمی:

سبزی فروش سے بحث کے دوران اکرم صاحب کا ایک اور پڑوسی (فاروق) وہاں آتا ہے اور بحث میں حصہ لیتاہے۔

نوٹ:

استاد طلباء کی اس بحث میں رہنمائی کرے گا کہ سیاسی نظام، رسمی قانونی اداروں کا مجموعہ جو حکومت یا ریاست تشکیل دیتے ہیں، تصویر سے اس کی مثالیں دیں۔

فاروق: ارے! اکرم بھائی، السلام علیکم۔

اکرم: وعلیکم السلام۔

فاروق: بھئی دنیا میں سیاسی نظام کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ میں آپ کو کچھ بتاؤں گا۔ مثال کے طور پر دنیا بھر میں پانچ سب سے زیادہ عام سیاسی نظام ہیں۔

(۱) جمہوریت (۲) جمہوریہ (۳) بادشاہت (۴) اشتراکیت (۵) آمریت

اکرم: جی آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میرے بھائی لیکن سیاسی سپیکٹرم نام کی ایک چیز ہوتی ہے۔

ایک سیاسی سپیکٹرم ایک دوسرے کے سلسلے میں مختلف سیاسی پوزیشنوں کی خصوصیات اور درجہ بندی کرنے کا ایک نظام ہے۔ یہ پوزیشنیں ایک یا زیادہ ہندسی محور پر بیٹھی ہیں جو آزاد سیاسی جہتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

اکرم: ہاں ہاں، لیکن ہمارے ملک میں جمہوریت ہے اور جمہوریت کے ضابطوں کو عوام میں رائج ہونا چاہیے۔

فاروق: ٹھیک ہے دیکھتے ہیں ہم کن اصولوں کی بات کر رہے ہیں۔

جمہوریت کے اصول	
جمہوریت کے اصول:	• قانون کی حکمرانی • پریس کی آزادی • انسانی حقوق کا احترام • سیاسی برابری
اکثریت کی حکمرانی اور اقلیت کے حقوق:	• فعال سیاسی پریس • باشعور شہری
دیگر اَصول:	• عوامی حاکمیت • محدود حکومت • انفرادی حقوق

	• وفاقیت • اختیارات کی تقسیم • جانچ پڑتال اور توازن • جمہوریت
براہ راست جمہوریت اور نمائندہ جمہوریت میں فرق	
براہ راست جمہوریت:	براہ راست جمہوریت یا خالص جمہوریت ایک ایسی حکومت کی شکل ہے جس میں شہریوں کو قوانین اور ان معاملات کی تشکیل میں براہ راست رائے دینے کا حق ہوتا ہے جو ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
نمائندہ جمہوریت:	نمائندہ جمہوریت ایک ایسی حکومت کی شکل ہے جس میں اس کے شہری کانگریس یا سینیٹ میں ان کی نمائندگی کرنے کے لیے ایک نمائندہ کے انتخاب کے لیے ووٹ دیتے ہیں۔

سبزی فروش: بھیا! تو دوسرے نظام کیا ہیں؟

فاروق: جیسا کہ میں نے کہا کہ بہت سے ممالک ایسے ہیں جن میں دوسرے نظام ہیں جیسے:

دنیا بھر کے ممالک جن میں بادشاہت ہے	جمہوریت کے ساتھ دنیا بھر کے ممالک	آمریت کے ساتھ دنیا بھر کے ممالک
برونائی کے سلطان حاجی حسنال بولکیہ آئینی	کینیڈا مکمل جمہوریت	چین انتخابی عمل اور تکثیریت
کمبوڈیا کے بادشاہ نورودوم سیہامونی آئینی	ریاستہائے متحدہ امریکہ ناقص جمہوریت	ایران انتخابی عمل اور تکثیریت

فاروق: ان ممالک میں ایک شہری کے حقوق اور ذمہ داریاں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

بادشاہت، جمہوریت اور آمرانہ حکومتوں میں شہریوں کا کردار

آمرانہ حکومت میں شہری کے حقوق	بادشاہت میں شہری کے حقوق	جمہوریت میں شہری کے حقوق
• شہری حکومت کی طاقت نہیں رکھتے۔ • شہری حکومت میں حصہ نہیں لے سکتے۔ • شہری رہنما نہیں بن سکتے۔ • شہری لیڈروں اور قوانین کے بارے میں ووٹ نہیں دے سکتے۔	• شہری ملک کے سربراہ کو براہ راست ووٹ نہیں دیتے۔ • شہری مقننہ کے ارکان کو ووٹ دیتے ہیں، لیکن لیڈر سے الگ۔ • ملک کا لیڈر قانون نہیں بناتا، مقننہ یہ ذمہ داری پوری کرتی ہے۔	• ووٹ ڈال کر شہری جمہوری عمل میں حصہ لیتے ہیں۔ • شہری اپنی اور ان کے نظریات کی نمائندگی کرنے کے لیے رہنماؤں کو ووٹ دیتے ہیں۔ • رہنما شہریوں کے مفادات کی حمایت کرتے ہیں۔ • صرف امریکی شہریوں کے لیے دو خصوصی حقوق ہیں: وفاقی انتخابات میں ووٹ دینا اور وفاقی دفتر کے لیے انتخاب لڑنا۔

آمرانہ ریاستوں میں وہ ممالک شامل ہیں جن میں شہری آزادیوں کا فقدان ہے جیسے! مذہب کی آزادی، یا ایسے ممالک جہاں حکومت اور اپوزیشن آزادانہ انتخابات کے بعد کم از کم ایک بار اقتدار میں نہیں آتے۔

سبزی فروش: بھیا میں بالکل بھول گیا جو آپ نے مجھے ہمارے ملک کے نظام کے بارے میں بتایا تھا، کیا آپ دوبارہ بتا سکتے ہیں؟ کہ پاکستان میں کون سا سیاسی نظام چل رہا ہے؟

فاروق: بھائی! پاکستان کی سیاست (سیاسیاتِ پاکستان) آئین کے قائم کردہ فریم ورک کے اندر ہوتی ہے۔ ملک ایک وفاقی پارلیمانی جمہوریہ ہے جس میں صوبائی حکومتوں کو اعلیٰ درجے کی خود مختاری اور بقایا اختیارات حاصل ہیں۔

آپ ان سیاسی جماعتوں کو جانتے ہیں جو ہمارے پاس ہیں۔ وہ پارلیمان کا رکن بننے کے لیے انتخابات میں حصہ لیتےہیں۔

فاروق: ہمارے پاس یہ نظام ہے جب سے پاکستان وجود میں آیا ہے۔
دیکھیں اب تک ہماری کتنی حکومتیں تھیں۔

جماعت	نام	سال
مسلم لیگ	محمد علی جناح	1947-1948
مسلم لیگ	خواجہ ناظم الدین	1948-1951
مسلم لیگ	ملک غلام محمد	1951-1955
ریپبلکن پارٹی	اسکندر مرزا	1956-1958
فوجی حکومت	ایوب خان	1958-1969
فوجی حکومت	یحییٰ خان	1969-1971
پاکستان پیپلز پارٹی	ذوالفقار علی بھٹو	1971-1973
پاکستان پیپلز پارٹی	فضل الٰہی چوہدری	1973-1978
فوجی حکومت	محمد ضیاء الحق	1978-1988
آزاد	غلام اسحاق خان	1988-1993
پاکستان مسلم لیگ	وسیم سجاد (عارضی)	1993-1993
پاکستان پیپلز پارٹی	فاروق لغاری	1993-1997
پاکستان مسلم لیگ	وسیم سجاد (عارضی)	1997-1998
پاکستان مسلم لیگ (نواز)	رفیق تارڑ	1998-2001
فوجی حکومت	پرویز مشرف	2001-2008
پاکستان پیپلز پارٹی	آصف علی زرداری	2008-2013
پاکستان مسلم لیگ (نواز)	ممنون حسین	2013-2018

پاکستان تحریک انصاف	عارف علوی	**2018-2023**
پاکستان تحریک انصاف	عارف علوی	**2023-2024**

فاروق: جمہوریت فیصلہ سازی کے معیار کو بہتر کرتی ہے۔ جمہوریت اختلافات اور تنازعات سے نمٹنے کا طریقہ فراہم کرتی ہے۔ جمہوریت شہریوں کے وقار کو بڑھاتی ہے۔ جمہوریت حکومت کی دیگر اقسام سے بہتر ہے کیونکہ یہ ہمیں اپنی غلطیوں کو درست کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

جمہوریت کی بنیادوں میں اسمبلی کی آزادی، انجمن، جائیداد کے حقوق، مذہب اور تقریر کی آزادی، جامعیت اور مساوات، شہریت، حکومت کرنے والوں کی رضامندی، چناؤ (ووٹنگ) کے حقوق، زندگی اور آزادی کے حق سے غیرضروری حکومتی محرومی سے آزادی، اور اقلیتوں کے حقوق شامل ہیں۔

اکرم: ہاں، ہمارے نظام میں نوجوان، بوڑھے، مرد اور خواتین کے لیے قدریں ہیں۔ پاکستان میں خواتین کی جائیداد، تعلیم، ملازمت وغیرہ تک رسائی مردوں کے مقابلے میں کافی کم ہے۔ پاکستانی معاشرے کا سماجی اور ثقافتی تناظر تاریخی طور پر بنیادی طور پر پدرانہ رہا ہے۔ خاندان سے باہر معاشرے میں خواتین کی شرکت کا تناسب کم ہے۔

سبزی فروش: صاحب پھر جو شخص یہ اصول بنا رہا ہے وہ بہت سمجھدار ہوگا؟

اکرم: نہیں! قوانین ایک عقلمند شخص کے ذریعہ نہیں بنائے جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں بہت سارے مراحل اور لوگ شامل ہوتے ہیں۔

فاروق: میں بتاتا ہوں۔ دیکھو!

قانون سازی کے مراحل

مطالعہ	ایک بل کو قانون بننے کے لیے (دونوں ایوانوں میں) درج ذیل

اوّل:	مراحل سے گزرنا چاہیے۔
مطالعہ دوم:	بل کے مقصد اور کلیدی شعبوں پر اہم بحث۔
کمیٹی کا مرحلہ:	ترمیم کے ساتھ متن کی تفصیلی جانچ پڑتال (مجوزہ تبدیلیاں)۔ تبدیلیاں کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کے لیے ووٹ ہو سکتے ہیں۔
رپورٹ کا مرحلہ:	متن کی مزید جانچ۔ مزید ترامیم پر بحث ہوتی ہے اور یہ فیصلہ کرنے کے لیے مزید ووٹ ہوتے ہیں کہ تبدیلیاں کی جائیں یا نہیں۔
مطالعہ سوم:	بل کی شق کے لحاظ سے غور کرنے کے بعد، بل کا ممبر انچارج ایک تحریک پیش کر سکتا ہے کہ بل (یابل، جیسا کہ معاملہ ہو، ترمیم شدہ) منظور کر لیا جائے۔ اس مرحلے پر، بحث اس کی تفصیلات کا حوالہ دیئے بغیر بل کی حمایت یا مسترد کرنے کے دلائل تک محدود ہے۔
صدارتی منظوری:	جب دونوں ایوان حتمی مواد پر متفق ہوتے ہیں، تو پارلیمنٹ کے ذریعے ایک بل کی منظوری دی جاتی ہے اور ایک قانون یا 'پارلیمنٹ کا ایکٹ' بن جاتا ہے۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. پاکستان کی ایک وفاقی پارلیمانی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

ii. بل کی شق کے لحاظ سے غور کرنے کے بعد، بل کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایک تحریک پیش کر سکتا ہے۔

iii. جمہوریت اختلافات اور تنازعات سے نمٹنے کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فراہم کرتی ہے۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. سیاسی نظام کی 5 اقسام کے نام بتائیں؟

ii. جمہوری ، آمرانہ اور بادشاہی نظام میں شہری کے کردار میں فرق لکھیں۔

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- **خیالی مکالمہ تخلیق کریں:** تصور کریں کہ آپ اکرم صاحب کی جگہ ہیں اور آپ کو سبزی والے کو مختلف سیاسی نظاموں کی وضاحت کرنی ہے۔ اس مکالمے کو تخلیق کریں اور لکھیں کہ آپ اس وضاحت کو کیسے پیش کریں گے۔
- **سیاسی پوسٹر بنائیں:** کسی ایک سیاسی نظام کی خصوصیات پر مبنی ایک پوسٹر بنائیں۔ اس پوسٹر میں اس نظام کی اہم خصوصیات، فوائد اور نقصانات کو شامل کریں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. **گروپ پروجیکٹ:** اپنے گروپ کے ساتھ مل کر ایک پروجیکٹ تیار کریں جس میں مختلف سیاسی نظاموں کا موازنہ کیا جائے۔ اس پروجیکٹ کو پریزنٹیشن کی شکل میں تیار کریں اور کلاس کے سامنے پیش کریں۔

ii. **بحث مباحثہ:** دو گروپوں میں تقسیم ہوں اور "جمہوریت کے فوائد" اور "جمہوریت کے نقصانات" پر مباحثہ کریں۔ ہر گروپ اپنے نقطہ نظر کے حق میں دلائل پیش کرے اور مخالف گروپ کے دلائل کا جواب دے۔

باب 2: دنیا میں بین الاقوامی تنظیموں کا کردار

مارکیٹ میں اعلان ہو رہا ہے کہ پیر کو ڈبلیو ایچ او مفت ہیلتھ چیک اپ کرے گا۔

کاظم بھاگ کر دادا کے پاس گیا اور پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ اور ڈبلیو ایچ او کیا ہے؟"

دادا بولے: اوہ میرے بچے ڈبلیو ایچ او عالمی ادارہ صحت ہے۔ وہ بہت اچھے لوگ ہیں۔

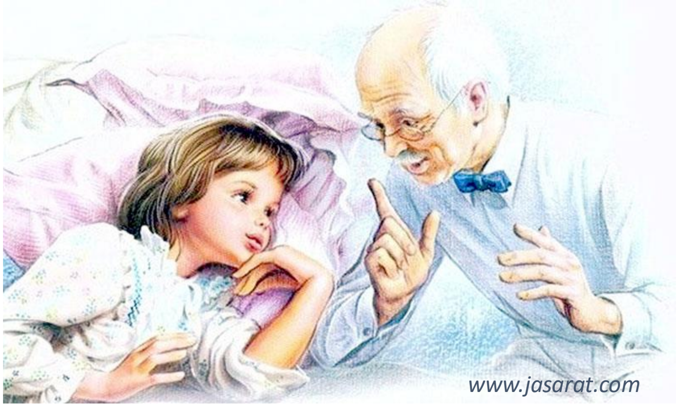

ایمن نے آکر پوچھا: "مگر یہ مفت میں کیوں کر رہے ہیں ان کے پاس پیسے اور دوائیاں کہاں سے آئی ہیں؟"

دادا: اقوام متحدہ سے۔

ایمن: اقوام متحدہ کیا ہے دادا؟

دادا: اقوام متحدہ ایک بین الحکومتی ادارہ ہے جس کا مقصد بین الاقوامی امن و سلامتی کو برقرار رکھنا، قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات

استوار کرنا، بین الاقوامی تعاون حاصل کرنا، اور اقوام کے اعمال کو ہم آہنگ کرنے کا مرکز بننا ہے۔

ڈبلیو ایچ او کو دو اہم ذرائع سے مالی اعانت ملتی ہے: رکن ممالک اپنی تشخیص شدہ شراکت (ممالک کی رکنیت کے واجبات) کی ادائیگی کرتے ہیں، اور رکن ممالک اور دیگر شراکت داروں سے رضاکارانہ تعاون۔

ایمن: کیا یہ صرف صحت کا کام کرتے ہیں؟

دادا: نہیں، بین الاقوامی تنظیمیں بہت سے متنوع کام انجام دیتی ہیں، بشمول معلومات اکٹھا کرنا اور مانیٹرنگ کے رجحانات (مثلاً ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن)، خدمات اور امداد کی فراہمی (مثلاً ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن)، اور سودے بازی کے لیے فورم فراہم کرنا (مثلاً، یورپی یونین) اور تنازعات کو حل کرنا۔

کاظم: اور کیا ہمارے ملک کی کوئی تنظیم ہے؟

دادا: ہاں بہت سی مقامی تنظیمیں ہیں جیسے:

- بڑی علاقائی تنظیمیں
- شفاف ہاتھ
- سیلانی ویلفیئر
- فاطمید فاؤنڈیشن
- حیات نو
- سندھ ڈیولپمنٹ سوسائٹی

- سندھ رورل سپورٹ پروگرام
- سماجی ترقی کے لیے ایسوسی ایشن
- سپارک
- ٹھٹا یوتھ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن(T.Y.D.O)
- ایدھی فاؤنڈیشن
- چھیپا ویلفیئر ایسوسی ایشن

ایمان: اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کے نام کیا ہیں؟

- اقوام متحدہ کی تنظیم(UN)
- اقوام متحدہ کے بچوں کا فنڈ (UNICEF)
- ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن(WHO)

1. ورلڈ اکنامک فورم
2. بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF)
3. عالمی بینک

- عالمی تجارتی تنظیم
- اقوام متحدہ کی تعلیمی سائنسی اور ثقافتی تنظیم(UNESCO)
- جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک)
- ایسوسی ایشن آف ساؤتھ ایسٹ نیشنز (آسیان)
- ایشیائی افریقی قانونی مشاورتی تنظیم

کاظم: لیکن دادا انہیں کیوں بنایا گیا؟

دادا: اقوام متحدہ پانچ اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے:

- امن اور سلامتی کو برقرار رکھنا
- انسانی حقوق کا تحفظ
- انسانی امداد کی فراہمی
- پائیدار ترقی کی حمایت

- اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری

دادا: بچے اس بات کو ختم کرنے دو۔ گھر جاؤ دیر ہو رہی ہے۔ باقی کہانی پیر کو سناؤں گا۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. ڈبلیو ایچ او _____________ ہے جو عالمی صحت کے مسائل پر کام کرتی ہے۔

ii. اقوام متحدہ _____________ کے لیے ایک بین الحکومتی ادارہ ہے۔

iii. ڈبلیو ایچ او کی مالی اعانت دو اہم ذرائع سے ملتی ہے: _____________ اور _____________۔

iv. اقوام متحدہ کے پانچ اہم شعبے ہیں: _______، _______، _______، ______ __ اور ______۔

v. پاکستان کی مشہور مقامی تنظیموں میں شامل ہیں _____________ اور _____________۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. دنیا میں کتنی تنظیمیں ہیں؟

ii. سب سے زیادہ ممالک میں کون سی این جی او ہے؟

iii. مندرجہ ذیل میں سے کون سی عالمی تنظیم کا حصہ نہیں ہے؟

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- **خیالی مکالمہ:** تصور کریں کہ آپ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ہیں اور آپ کو بچوں کے حقوق کے حوالے سے ایک تقریر کرنی ہے۔ اپنی تقریر کو تحریر کریں۔
- **پوسٹر بنائیں:** ایک پوسٹر تیار کریں جس میں ڈبلیو ایچ او کے کاموں اور عالمی صحت کے مسائل کے بارے میں معلومات ہوں۔ اس پوسٹر میں ڈبلیو ایچ او کی خدمات اور اقدامات کو نمایاں کریں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. **گروپ پروجیکٹ:** اپنے گروپ کے ساتھ مل کر ایک پروجیکٹ تیار کریں جس میں مختلف بین الاقوامی تنظیموں کا موازنہ کیا جائے۔ ہر تنظیم کے کام، مقاصد اور ان کی اہمیت پر تحقیق کریں اور ایک پریزنٹیشن

تیارکریں۔

ii. **بحث مباحثہ:** دو گروپوں میں تقسیم ہوں اور "بین الاقوامی تنظیموں کے فوائد" اور "بین الاقوامی تنظیموں کے نقصانات" پر مباحثہ کریں۔ ہر گروپ اپنے نقطہ نظر کے حق میں دلائل پیش کرے اور مخالف گروپ کے دلائل کا جواب دے۔

باب 3: بچوں کے حقوق اور انسانی حقوق

گاؤں میں ماں بیٹے کی بحث:

ماں: سونو، سونو.... آرے او سونو۔

بیٹا: اماں میرا نام سونو نہیں، میں حمید ہوں۔ مجھے حمید بلاؤ پھر میں آؤں گا۔

ماں: اوہ دیکھو کیا ہوا؟

حمید: ہمارے استاد نے ہمیں بتایا ہے کہ بچے کو پیدائش کے وقت نام اور شناخت کا حق حاصل ہوتا ہے۔

ماں: تم کن حقوق کی بات کر رہی ہو؟

حمید: میں بچوں کے حقوق کی بات کر رہا ہوں، بچوں کے حقوق کی ایک عالمی تنظیم ہے۔

ماں: آپ سے اور کیا کہا استاد نے؟

حمید: اماں یہ بہت دلچسپ ہے، چلیں ٹیچرکے گھر چلیں وہ آپ کو تفصیل سے بتائیں گی۔

ماں: ہاں چلو، انتظار کرو میں نے کچھ میٹھی کوکیز بنائی ہیں میں اس کے لیے لے چلوں گی۔

حمید: اچھا ہاں!

ماں: صبح بخیر استاد آپ کیسے ہیں؟

استاد: اوہ میں ٹھیک ہوں، اچھا ہوا کہ آپ آئے۔ اندر آ جاؤ۔

حمید: ٹیچر اماں یہاں بچوں کے حقوق کے بارے میں جاننے کے لیے ہیں۔
بچوں کے حق میں بہت سے نکات ہوتے ہیں: جیسے
"چائلڈ لیبر" کی اصطلاح کو اکثر ایسے کام سے تعبیر کیا جاتا ہے جو بچوں کو ان کے بچپن، ان کی صلاحیت اور ان کے وقار سے محروم کر دیتا ہے، اور یہ جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے نقصان دہ ہے۔
چائلڈ لیبر پاکستان اور اس کے بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ پاکستان نے چائلڈ لیبر اور غلامی کو روکنے کی کوشش میں قوانین پاس کیے ہیں لیکن بین الاقوامی سطح پر ان قوانین کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ چار سے چودہ سال کی عمر کے تقریباً 11 ملین بچے ملک کی فیکٹریاں چلاتے ہیں، جو اکثر بے دردی سے کام کرتے ہیں اور ان کی حالت خراب ہوتی ہے۔
متعدد قوانین میں بچوں اور چائلڈ مزدوروں کے کام کے حالات کو منظم کرنے یا چائلڈ لیبر پر پابندی لگانے کی دفعات شامل ہیں۔ سب سے اہم قوانین ہیں:

- فیکٹریز ایکٹ1934
- مغربی پاکستان شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس1969ء
- چائلڈ ایمپلائمنٹ ایکٹ1991ء
- بانڈڈ لیبر سسٹم ابالیشن ایکٹ1992ء
- پنجاب لازمی تعلیم ایکٹ1994

چائلڈ لیبر کے خلاف این جی اوز پاکستان میں بچوں کے استحصال کے بارے میں شعور بیدار کر رہی ہیں۔ پاکستان میں چائلڈ لیبر کو کم کرنے کے لیے کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ فیکٹریاں اب صوبائی سماجی تحفظ کے پروگراموں کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں جو مزدوروں کے بچوں کے لیے مفت اسکول کی سہولیات اور مفت اسپتال میں علاج کی پیشکش کرتےہیں۔
چائلڈ لیبر پاکستان اور اس کے بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ پاکستان نے چائلڈ لیبر اور غلامی کو روکنے کی کوشش میں قوانین پاس کیے ہیں لیکن بین الاقوامی سطح پر ان قوانین کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ چار سے

چودہ سال کی عمرکےتقریباً11 ملین بچے ملک کی فیکٹریاں چلاتے ہیں، جو اکثر بے دردی سے کام کرتے ہیں اور ان کی حالت خراب ہوتی ہے۔

متعدد قوانین میں بچوں اور چائلڈ مزدوروں کے کام کے حالات کو منظم کرنے یا چائلڈ لیبر پر پابندی لگانے کی دفعات شامل ہیں۔ سب سے اہم قوانین ہیں:

- فیکٹریز ایکٹ1934ء
- مغربی پاکستان شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس1969ء
- چائلڈ ایمپلائمنٹ ایکٹ1991ء
- بانڈڈ لیبر سسٹم ابالیشن ایکٹ1992ء
- پنجاب لازمی تعلیم ایکٹ1994ء

کچھ بنیادی چیزیں ہیں جن کی انسان کو اپنی زندگی میں ایک کم سے کم معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو بنیادی انسانی حقوق کہا جاتا ہے۔

پاکستان ان بانی ممالک میں شامل ہے جنہوں نے 1948ء میں انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے پر دستخط کیے تھے۔

مصنف قومی اسمبلی کے رکن اور پاکستان ہندو کونسل کے سرپرست اعلیٰ ہیں۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. چائلڈ لیبر کو ختم کرنے کے لیے _____________ قوانین بنائے گئے ہیں۔

ii. ہر بچے کو پیدائش کے وقت _____________ اور _____________ کا حق حاصل ہوتا ہے۔

iii. پاکستان نے _____________ میں انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے پر دستخط کیے تھے۔

iv. ______کی اصطلاح ایسے کام کو بیان کرتی ہے جو بچوں کے بچپن، صلاحیت اور وقار کو نقصان پہنچاتی ہے۔

v. چائلڈ لیبر کے خلاف این جی اوز ______________ بیدار کر رہی ہیں۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. ہر بچے کو کیا حق فراہم کیا گیا ہے؟

ii. بچے کا حق کتنا اہم ہے اس سے فرق کیوں پڑتا ہے؟

iii. بچوں کے حقوق کے کنونشن کے 4 بنیادی اصول کیا ہیں؟

iv. آپ کا کیا مطلب ہے کہ ہر بچے کو زندگی کے جواب کا حق حاصل ہے

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- **خیالی کہانی:** تصور کریں کہ آپ ایک بچے ہیں جس کو چائلڈ لیبر سے بچا لیا گیا ہے۔ اپنی کہانی لکھیں کہ آپ کے زندگی میں اس کے بعد کیا تبدیلیاں آئیں۔
- **پوسٹر بنائیں:** بچوں کے حقوق کے حوالے سے ایک پوسٹر تیار کریں جس میں بچوں کے حقوق کی اہمیت اور ان کی حفاظت کے لیے قوانین اور اقدامات شامل ہوں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. **گروپ پروجیکٹ:** اپنے گروپ کے ساتھ مل کر چائلڈ لیبر کے خلاف قوانین اور اقدامات پر تحقیق کریں اور ایک پریزنٹیشن تیار کریں جسے کلاس کے سامنے پیش کریں۔

ii. **بحث مباحثہ:** دو گروپوں میں تقسیم ہوں اور "چائلڈ لیبر کے نقصانات" اور "چائلڈ لیبر کے خاتمے کے فوائد" پر مباحثہ کریں۔ ہر گروپ اپنے نقطہ نظر کے حق میں دلائل پیش کرے اور مخالف گروپ کے دلائل کا جواب دے۔

حصّہ معاشیات

باب 1:

تجارت اور معیشت

آرٹ کا اختصار:

اسکول میں مارکیٹ ڈے

اسکول میں بازار کے دن کی ایک تصویر پیش کریں جس میں طلباء مختلف مصنوعات جیسے موم بتیاں، زیورات، مٹی کے برتن، رلی، لکڑی کا کام وغیرہ کی نمائش کرتے ہیں۔

ٹیچر: پیارے طالب علمو!

معاشیات کی آج کی کلاس میں، ہم اسکول میں مارکیٹ ڈے منائیں گے۔ جیسا کہ آپ سب کسی نہ کسی معاشی سرگرمیوں میں مشغول ہیں، میں نے سوچا، آپ کی مہارت کو استعمال کرتے ہوئے، ہم تجارت، معیشت، قیمت، مارکیٹ اور کاروبار کاری (انٹرپرینیورشپ) کے ابواب کا مطالعہ کریں گے۔

کیا آپ سب اس کے بارے میں سیکھنے کے لیے تیار ہیں؟

طالب علم: جی ہاں!

ٹیچر: میں ایک ایک کرکے ہر طالب علم کو بلاؤں گا اور اس سے کہوں گا کہ وہ اپنی مصنوعات کو کلاس میں پیش کرے۔

ٹیچر: عادل، آیئے اور اپنی مصنوعات کو اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ شیئر کریئے۔

آرٹ بریف:

ہاتھ سے بنائی گئی موم بتیاں جن کو خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ موم بتی بنانے میں استعمال ہونے والےکچھ خام مال جیسے موم، رنگ، سانچے، موم بتیاں دکھانے والا فیس بک کا ایک صفحہ، موم بتیوں کے ساتھ ایک سٹال۔

عادل: میں گھر پرموم بتیاں بناتا ہوں۔ یہ میرے ڈیزائن ہیں۔ میں انہیں اپنی امی کی مدد سے بناتا ہوں اور بازار میں بیچتا ہوں۔ مجھے بدلے میں پیسے ملتے ہیں۔ مجھے جو پیسے ملتے ہیں، اس میں سے کچھ موم بتیاں بنانے کے لیے خام مال کو خریدنے کے لیے استعمال کرتا ہوں اور باقی اپنے گھر کے اخراجات میں اپنا حصہ ڈالتا ہوں۔

میرے ڈیزائن لوگوں کو بہت پسند ہیں۔ میں نے اپنے موم بتی کے ڈیزائن کا فیس بک پیج بھی بنایا ہے۔ کئی خریدار آن لائن آرڈر دیتے ہیں اور کچھ میرے اسٹال سے خریدنے آتے ہیں جو میں اپنے گھر کے باہر رکھتا ہوں۔

حال ہی میں، میں نے حیدرآباد میں ایک نمائش میں اپنی کچھ موم بتیاں پیش کیں۔ بہت   سےلوگ اسے خریدنے آئے۔ کسی نے یہ بھی کہا کہ میں جلد ہی موم بتیوں کی اندرونی تجارت شروع کر سکتا ہوں-

ٹیچر: واہ عادل! یہ واقعی اچھا ہے۔ آپ نے لفظ "تجارت" استعمال کیا۔ کیا کوئی جانتا ہے کہ تجارت کیا ہے؟

ٹیچر: دیا گیا فلیش کارڈ پڑھیں:

تجارت:

تجارت اشیاء اور خدمات کی خرید و فروخت ہے۔

اشیاء وہ چیزیں ہیں جو لوگ اگاتے ہیں یا بناتے ہیں، جیسے کھانا، کپڑے اور کمپیوٹرجبکہ خدمات وہ کام ہیں جو لوگ انجام دیتے ہیں، جیسے کہ تدریس، بینکنگ، صحت کی خدمات وغیرہ

تجارت کی ایک مثال ممالک کے درمیان تیل کی تجارت ہے۔ سعودی عرب تیل فروخت کرتا ہے اور پاکستان خریدتا ہے۔

تجارت میں اسٹاک، اشیاء، کرنسی اور دیگر آلات کی خرید و فروخت شامل ہے۔

اس کا مقصد مختلف معاشی سرگرمیوں کے لیے زرمبادلہ حاصل کرنا ہے۔

تجارت کی اقسام:

اندرونی یا گھریلو تجارت   بیرونی یا غیر ملکی تجارت

تجارت کا مقاصد:

تجارت میں اسٹاک، اجناس، کرنسی اور دیگر آلات کی خرید و فروخت شامل ہوتی ہے۔ اس کا مقصد مختلف اقتصادی سرگرمیوں کے لیے پیسہ پیدا کرنا ہے۔

ٹیچر: کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے کہ تجارت کیوں ضروری ہے؟

بینا: ٹیچر، تجارت بہت اہم ہے کیونکہ یہ معیشت کو برقرار رکھتی ہے۔

ٹیچر: شاباش! لوگ تجارت اپنی ضروریات یا خواہشات کی تکمیل کے لیے کرتے ہیں۔ خدمات کے لیے بھی تجارت ہوتی ہے جب ہمارے پاس کوئ مہارت یا وقت نہیں ہوتا تو تو ہم خدمات خریدتے ہیں ہیں ۔ انھی وجوہات کی بنا پر ملکوں کے مابین باہمی تجارت ہوتی ہے ۔ مثال کے طور پر، کچھ ممالک کے پاس وسائل ہیں، جیسے تیل، یا مہارتیں، وہ ممالک جن کے پاس ان اشیاءاور خدمات کی کمی ہوتی ہے وہ ان سے یہ خریدتے ہیں اور بدلے میں یا تو اپنی ملک کی بنائ ہوئ اشیاء جیسےکار سازی،بیچتے ہیں جو دوسرے ممالک خریدتے ہیں۔

عوام اور ممالک دونوں چاہتے ہیں کہ تجارت ان کے لیے فائدہ مند ہو۔

خاندان چاہتے ہیں کہ وہ اشیاء اور خدمات پر صرف کرنے کے بجائے ان سے زیادہ پیسہ کمانا چاہتے ہیں۔ ممالک دوسرے ممالک سے جتنا خریدتے یا درآمد کرتے ہیں، اتنا ہی بیچنے یا برآمد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ معاشی توازن برقرار رہ سکے۔

ٹیچر: تجارت کا ایک نیا تصور آزاد تجارت ہے ۔ 1900 کی دہائی میں بہت سے ممالک نے تجارتی حدود کو روکنے کے لیے کام کیا۔ انہوں نے کچھ تجارتی بلاکس، یا ایسے ممالک کے گروپ تشکیل دیے جو آزادانہ تجارت کرتے ہیں۔ جن میں شمالی امریکہ کا آزاد تجارتی معاہدہ (NAFTA)، یورپی یونین، اور جنوبی امریکہ کا Mercosur شامل ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 150 ممالک ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) میں شامل ہوئے۔ ڈبلیو ٹی او دنیا بھر میں آزاد تجارت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

تجارتی حدود کے خاتمے سے بین الاقوامی تجارت میں اضافہ ہوا۔ تاہم، کچھ ماہرین نے آزاد تجارت کے تصور پر سوال اٹھایا۔ انہون نے متنبہ کیا کہ تجارتی حدود کے بغیر، بین الاقوامی کمپنیاں پیداوار بڑھانے کے لیے کارکنوں کو کم تنخواہ دے سکتی ہیں اورقدرتی ماحول کو آلودہ کر سکتی ہیں۔

ٹیچر: معیشت کیا ہے؟

معیشت لوگوں کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے وسائل مختص کو کرنے کا نظام ہے۔ یہ طے کرتا ہے کہ مصنوعات اور خدمات کیسے بنتی ہیں اور ان کا تبادلہ کیسےکیا جاے ۔ معیشت کے مطالعہ کو معاشیات کہتے ہیں اور جو شخص معاشیات کا مطالعہ کرتا ہے اسے ماہر معاشیات کہا جاتا ہے۔

ٹیچر: تجارت میں مصنوعات اورخدمات درآمد اور برآمد کی جاتی ہیں۔ آپ درآمدات اور برآمدات کے بارے میں پہلے ہی پڑھ چکے ہیں۔

سرگرمی: چار اراکین پر مشتمل گروہ تشکیل دیے جائیں اور وہ درج ذیل موضوعات کے بارے میں تحقیق کریں اور اپنے تحقیقی نتایج کو ایک پوسٹر کے ذریعے ہم جماعتوں سے اشتراک کریں۔ • درآمد کیا ہے؟ • برآمد کیا ہے؟ • پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات کی فہرست بنائیں۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. عادل اپنی موم بتیاں ______________ پر فروخت کرتا ہے اور کچھ لوگ اس کے اسٹال سے ______________ خریدنے آتے ہیں۔

ii. تجارت میں اشیاء اور ______________ کی خرید و فروخت شامل ہے۔

iii. عالمی تجارت میں پاکستان _________ کرتا ہے اور سعودی عرب سے _________ درآمد کرتا ہے۔

iv. معیشت لوگوں کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ______________ کا نظام ہے۔

v. آزاد تجارت کی حوصلہ افزائی کے لیے دنیا بھر میں ___________ تنظیم (WTO) کا قیام عمل میں آیا۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. تجارت اور معیشت کی اصطلاحات کی وضاحت کریں۔

ii. پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات کی فہرست بنائیں۔

iii. تجارت کے ملکی اور بینالاقوامی چیلنجوں کی فہرست بنائیں ۔

iv. آزاد تجارت کے اثرات کا تجزیہ کریں۔

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- چار اراکین پر مشتمل گروہ ایک پریزنٹیشن بنائیں جس میں ان مصنوعات کی فہرست بنائیں جو آپ کے دوست خریدتے یا فروخت کرتے ہیں اور فروخت اور خریداری کے عمل کے بارے میں لکھیں اور یہ تجارت آپ کی کس طرح مدد کرتی ہے۔
- اپنی پریزینٹیشن کا ہم جماعتوں کے ساتھ اشتراک کریں ۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. اپنے علاقے کے کسی تاجر کا انٹرویو کریں۔ آپ یا تو اس سے ملاقات کرسکتے ہیں یا اپنے اسکول میں مدعو کرسکتے ہیں۔ ملاقات میں ٹریڈنگ میں کے عمل کو سیکھیں اور معلوم کریں کہ یہ تجارتی عمل مقامی معیشت کو کس طرح متاثر کرتا ہے۔

ii. سوشل میڈیا پر ان تمام نئی مصنوعات کو تلاش کریں جن کی سب سے زیادہ تجارت ہو رہی ہے ، ان اشیاء کی فہرست بنائیں ۔ سوچیں، تجزیہ کریں اور لکھیں کہ اس طرح کی مصنوعات کی مانگ ان کے مقابلے میں زیادہ کیوں ہے جن کے بارے میں آپ پہلے جانتے ہیں۔ ایک پوسٹر بنائیں اور کلاس کے ساتھ اشتراک کریں۔

باب 2:

بازار (مارکیٹ)

آرٹ بریف:

بازار کی جگہ جہاں خرید و فروخت ہوتی ہے۔

سرگرمی:

طلباء کو کسی قریبی بازار میں فیلڈ وزٹ پر لے جائیں۔ طلباء سے کہیں کہ وہ وہاں اشیاء اور خرید و فروخت کے عمل کو بغور دیکھیں کریں اور ساتھ ہی خریداروں کے طور پر دکانداروں سے بات چیت کرنے کی کوشش کریں۔ اس مخصوص بازار میں موجود اشیاء اور غیر حاضر اشیاء کا جائزہ لیں۔ معلوم کریں کہ مارکیٹ، مارکیٹ کی طلب، مارکیٹ کی فراہمی، قلت اور ذیادتی اور منڈیوں کی حد کیا ہے؟ انہیں اپنی کی نوٹ بک میں لکھیں اور کلاس میں واپس لائیں۔

انٹرویو لینے والا(دوکاندار سے) :مارکیٹ کیا ہے؟

دوکاندار: ایک مارکیٹ سے مراد کسی بازارمیں تمام خریداروں اور فروخت کنندگان کی مجموعی تعداد ہے۔ اشیاء کی قدراور قیمت مارکیٹ میں

طلب اور رسد کی قوت کے مطابق ہوتی ہے۔

انٹرویو لینے والا: مارکیٹ کی طلب سے کیا مراد ہے؟

دوکاندار: مارکیٹ کی طلب تمام صارفین کی کل مانگ کا مجموعہ ہے، عام طور پر یہ تمام انفرادی مطالبات کی مجموعی نمائندگی کرتی ہے۔ اگر زیادہ خریدار مارکیٹ میں داخل ہوتے ہیں اور وہ اشیاء کی فروخت کے لیے ادائیگی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تو قیمت کی سطح پر مارکیٹ کی طلب میں اضافہ ہوگا۔

انٹرویو لینے والا: مارکیٹ سپلائی کیا ہے؟

دوکاندار: بازار کی فراہمی کسی سامان یا خدمات کی کل مقدار ہے جو تمام مصنوعات کار ایک خا ص مدت کے دوران قیمتوں کے مناسبت سے فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ مارکیٹ کی فراہمی تمام انفرادی مصنوعات کار کی فراہمی کا مجموعہ ہے۔

انٹرویو لینے والا: مارکیٹ کی کمی(قِلّت) اور مارکیٹ کا اضافہ (سرپلس) سے کیا مراد ہے؟

دوکاندار: مارکیٹ میں کمی (قِلّت) اس وقت ہوتی ہے جب ضرورت سے زیادہ مانگ ہوتی ہے، یعنی سپلائی کی گئی مقدار سے زیادہ طلب کی مقدار۔ مارکیٹ کی زیادتی اس وقت ہوتی ہے جب ا اشیاء کی اضافی فراہمی ہوتی ہے، یعنی سپلائی کی گئی مقدار مانگی گئی مقدار سے زیادہ ہوتی ہے۔

انٹرویو لینے والا: مارکیٹ کی حد کیا ہے؟

دکاندار: ایک حد سے منسلک بازار وہ ہے جس میں اشیاء کی کم از کم مخصوص قیمت سے زیادتی کے درمیان بڑھتی اور گھٹتی رہتی ہے۔ انتہائ قیمت کی سطح اشیاء کی قیمتوں کوبڑھنے میں رکاوٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔ مارکیٹ کی نقل و حرکت کی درجہ بندی کو افقی طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

انٹرویو لینے والا: دکان اور بازار میں کیا فرق ہے؟

دوکاندار: کیا آپ مختلف اشیاء کی خریداری کے لیے کسی دوکان میں یا بازار جانا پسند کریں گے؟

انٹرویو لینے والا: میں بازار جاؤں گا۔

دوکاندار: آپ دوکان پر جانے کے بجائے بازار کیوں جانا پسند کریں گے؟

انٹرویو لینے والا: ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ ایک دکان میں آپ کو طرح طرح کا سامان مل جاتا ہے لیکن بازار میں، جو مختلف اسٹینڈز سے بنا ہوتا ہے وہ آپ کو مختلف چیزیں فراہم کر سکتا ہے۔

دوکاندار: دوکان ایک ایسی عمارت ہے جو مختلف قسم کے سامان فروخت کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، گروسری کی دکان، موبائل کی دکان، میکینک کی دوکان۔

ایک بازار گلیوں میں لگا ہوتاہے جو مختلف اسٹینڈز اور دکانوں پر مشتمل ہے وہ تمام مختلف چیزیں فروخت کرتا ہے۔ مثلاً طارق روڈ، ایمپریس مارکیٹ، صدر بازار۔

دوکاندار: اگرآپ کو گرمیوں میں کمبل کی ضرورت ہو اور آپ بازار جائیں تو کیا آپ کو یہ آسانی سے مل جائے گا؟

انٹرویو لینے والا: نہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو گرمیوں میں خاص طور پر گرم علاقوں میں کمبل کی ضرورت نہیں ہوتی اور جس کے نتیجے میں آپ اسے بازار میں آسانی سے حاصل نہیں کرسکیں گے کیونکہ خریداروں کی طرف سے اس کی مانگ نہیں ہوتی ہے جس کی وجہ سے صنعتکار اسے تیار نہیں کرتے ہیں

دوکاندار: انفرادی مارکیٹ سپلائی کسی خاص بیچنے والے کی طرف سے فراہم کردہ شے کی مقدار ہے۔ جبکہ، مارکیٹ سپلائی کسی سامان یا سروس کی کل مقدار ہے جہاں تمام صنعتکار ایک خاص وقت پر سامان فراہم کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

انفرادی طلب ایک فرد کا مطالبہ ہے۔ یہ ایک واحد صارف کے سامان کی مقدار پر مشتمل ہے جو ایک مخصوص قیمت اور وقت پر خریدتا ہے۔

دوسری طرف مارکیٹ کی طلب تمام صارفین کی مقدار کی طلب فراہم کرتی ہے۔ یہ تمام انفرادی مطالبات کے مجموعے پر مشتمل ہے۔ یہ کسی دی گئی اشیاء یا سروس کی تمام چیزوں کی مجموعی مانگ ہے۔

انٹرویو لینے والا: کیا آپ طلب اور رسد ماڈل کی وضاحت کر سکتے ہیں؟

دکاندار: رسداور طلب ماڈل بتاتا ہے کہ ایک دی گئی قیمت پر معیشت میں کتنی اچھی چیز یا سروس تیار اور استعمال ہوتی ہے۔ سپلائی ڈیمانڈ ماڈل میں، مارکیٹ میں توازن کی قیمت اور مقدار مارکیٹ سپلائی اور مارکیٹ ڈیمانڈ کے سنگم پر واقع ہے۔

دوکاندار: تم جانتے ہو کہ بازار کا توازن کیا ہے؟

جب طلب اور رسد کے منحنی خطوط ایک دوسرے کو آپس میں ملاتے ہیں، تو مارکیٹ توازن میں ہوتی ہے۔

سرگرمی:
چند پنسلیں یا کوئی دوسرا دستیاب سامان لیں اور طلبہ میں تقسیم کریں اور دیکھیں کہ ان میں سے کتنے باقی ہیں۔ طلباء کو سمجھنے دیں کہ اگر کسی چیز کی درکار مقدار مطلوبہ مقدارکے برابر ہے تو وہ توازن کو پہنچ گئی ہے۔

انٹرویو لینے والا: مارکیٹ کمی(قلت) اور اضافہ (سرپلس) پر کیسے ردعمل دیتی ہے؟

دکاندار: مارکیٹ میں کمی اس وقت ہوتی ہے جب طلب رسد سے زیادہ ہو۔ مثال کے طور پر بازار میں گلاب کی بہت زیادہ مانگ ہے لیکن زیادہ بارشوں کی وجہ سے گلاب کی کاشت مطلوبہ پیداوار نہیں دے پائے۔ اس سے قلت پیدا ہوتی ہے۔

اضافی سپلائی یا معاشی سرپلس ایک ایسی صورت حال ہے جب سپلائی کی گئی اشیاء یا سروس کی مقدار طلب سے زیادہ ہو۔ مثال کے طور پر، ضرورت سے زیادہ گندم دستیاب ہے، لوگ اپنی ضرورت سے زیادہ خرید سکتے ہیں۔

انٹرویو لینے والا: بہت شکریہ جناب۔ آپ نے آج ہمیں مارکیٹ کے بارے میں بہت کچھ بتایا۔

سرگرمی: **طلبا کی طرف سے رول پلے**

کلاس سے دو طالب علموں کو بلائیں اور ان سےمارکیٹ میں قلت اور سرپلس پر کردار ادا کرنے کو کہیں۔ طلباء کو غور سے مشاہدہ کرنے دیں۔

قلت

دانش: میرے پاس پانچ ٹافیاں ہیں۔

جبران: میں سات خریدنے کو تیار ہوں کیونکہ مجھے ایک اپنے لیے، چار اپنے بہن بھائیوں کے لیے اور ان میں سے دو اپنے والدین کے لیے چاہیے۔

دانش : اوہ مجھے افسوس ہے کہ میرے پاس ان میں سے صرف پانچ ہیں۔

سرپلس

ادیبہ: میرے پاس نو کپڑے ہیں اور میں انہیں بیچنے کو تیار ہوں۔

مریم: مجھے ان میں سے ایک لباس چاہیے لیکن یہ سب نہیں۔

ادیبہ: مجھے ان میں سے کچھ اور بنانے چاہیے تھے۔

اب طلباء سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. قلت کیا ہے؟
2. سرپلس کیا ہے؟
3. توازن کیسے برقرار رکھا جائے؟

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. مارکیٹ کی طلب تمام ____________ کی کل مانگ کا مجموعہ ہے۔

ii. بازار کی فراہمی کسی سامان یا خدمات کی کل ____________ ہے جو تمام مصنوعات کار فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

iii. مارکیٹ کی قلت اس وقت ہوتی ہے جب ____________ کی گئی مقدار سے زیادہ ____________ کی مقدار ہو۔

iv. مارکیٹ کی زیادتی اس وقت ہوتی ہے جب ___________ کی گئی مقدار مانگی گئی مقدار سے زیادہ ہوتی ہے۔

v. ایک دوکان مختلف قسم کے __________ فروخت کرتی ہے جبکہ ایک بازار مختلف ___________ اور دکانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. مارکیٹ کی طلب اور مارکیٹ کی فراہمی کیا ہے؟

ii. مارکیٹ کی کمی (قلت)اور مارکیٹ اضافہ (سرپلس) میں کیا فرق ہے؟

iii. دکان اور بازار میں کیا فرق ہے؟

iv. انفرادی سپلائی کیا ہے؟

v. مارکیٹ کا توازن کیسے حاصل کیا جاتا ہے؟

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- **خیالی مکالمہ:** تصور کریں کہ آپ ایک دکاندار ہیں اور آپ کو ایک خریدار کو مارکیٹ کی کمی اور زیادتی کی وضاحت کرنی ہے۔ اس مکالمے کو تحریر کریں۔
- **پوسٹر بنائیں:** بازار کی طلب اور رسد کے عمل کی وضاحت کرنے کے لیے ایک پوسٹر تیار کریں۔ اس پوسٹر میں طلب، رسد، کمی اور زیادتی کی وضاحت تصویروں اور چارٹس کے ذریعے کریں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. آم کی طلب کا انفرادی شیڈول بنائیں۔ آم کی مارکیٹ کی طلب کو دکھانے کے لیے ایک گراف بنائیں۔

ii. کپاس کی فراہمی کے لیے انفرادی سپلائی چین بنائیں۔ روئی کی منڈی کی سپلائی کو دکھانے کے لیے ایک گراف بنائیں۔

باب 3: کاروبار کاری (انٹرپرینیورشپ)

آرٹ اختصار:

ایک ٹی وی شو۔

ایک کاروباری شخص کا ایک منٹ کا آئیڈیا۔

ٹی وی اسکرین پر، ایک کاروباری شخص اپنا خیال شیئر کر رہا ہے۔

کاروبار کاری (انٹرپرینیورشپ Entrepreneurship)یک نئے کاروبار کو ڈیزائن کرنے، شروع کرنے اور چلانے کا عمل ہے، جو ابتدائی طور پر ایک چھوٹا کاروبار ہے۔ جو لوگ یہ کاروبار بناتے ہیں وہ کاروباری کہلاتے ہیں۔ تاجر اپنے کاروبار کے لیے سرمایہ کاروں سے فنڈز کا بندوبست کرتے ہیں۔

کاروباری افراد کی مثالیں: فوڈ پانڈا، کریم(Careem)، Online Shopping, Darazوغیرہ۔

ایک اچھے کاروباری میں درج ذیل خصوصیات ہوتی ہیں:

- وہ خود نظم و ضبط رکھتا ہے۔

- وہ مثبت ذہنی رویہ رکھتا ہے۔
- وہ اپنے بارے میں مثبت تصور رکھتا ہے۔
- وہ ناکامی کے بارے میں مثبت رویہ رکھتا ہے۔
- وہ محتاط رہتا ہے۔
- وہ تخلیقی ہوتا ہے۔
- وہ پر امید ہوتا ہے۔
- تکنیکی مہارت اور علم کا مالک ہو۔

انٹرپرینیورشپ(Entrepreneurship) یا کاروبارکاری سے منسلک بہت سے خطرات ہیں جن کا سامنا کاروباری شخص کو کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سےکچھ یہ ہیں:

- تنخواہ کی قربانی۔
- ذاتی سرمائے پر انحصار جب تک کہ کوئی سرمایہ کارکاروبار میں سرمایہ کاری نہ کرے۔
- مقبول مفادات کا جائزہ لینا۔
- ذاتی وقت اور صحت کی قربانی۔
- کاروباری خیال چوری ہونے کا خوف۔
- مارکیٹ کی ضرورت اور کاروباری خیال کے مطابق مناسب منافع کا تعین۔

انٹرپرینیورشپ کے فوائد:

- ایک کامیاب کاروبار میں اچھا منافع کمانے اور نئے کاروباری کے لیے کافی سرمایہ فراہم کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے
- وہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لاتے ہیں۔
- کامیاب کاروباری اپنے ملازمین کے لیے نوکریاں، عزت اور مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔
- مالی کامیابی خودمختاری اور ترقی کےصلاحیت کو بڑھاتی ہے۔

سرگرمی:

- گروپس میں، انٹرنیٹ پر تلاش کریں یا مقامی بازاروں کا دورہ کریں اور مقامی طور پر تیار کردہ یا پراسیس شدہ خام مصنوعات کی فہرست بنائیں۔
- ایک کاروباری شخص کی طرح سوچو! آپ کاروبار کو ترقی دینے کے لیے مقامی مصنوعات کا استعمال کیسے کریں گے؟
- ایک پوسٹ کارڈ بنائیں اور کلاس کے ساتھ شئیر کریں۔

مشق

:1 خالی جگہیں پُر کریں۔

i. کاروبارکاری (انٹرپرینیورشپ) ایک نئے کاروبار کو ______، ______ اور ______ کا عمل ہے۔

ii. کاروباری شخص اپنے کاروبار کے لیے ____________ سے فنڈز کا بندوبست کرتے ہیں۔

iii. انٹرپرینیورشپ سے منسلک خطرات میں _________ کی قربانی اور ________ پر انحصار شامل ہیں۔

iv. ایک کامیاب کاروبار میں _________ اور _________ فراہم کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

v. انٹرپرینیورشپ کے فوائد میں _________، _________ اور _________ شامل ہیں۔

:2 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. انٹرپرینیور اور رسک لینے کی اصطلاحات کی وضاحت کریں۔

ii. انٹرپرینیورشپ کے لیے درکار سرمایہ کاری کے ذرائع کی نشاندہی کریں۔

iii. ایک کاروباری شخص کی خوبیوں کی فہرست بنائیں۔

iv. مقامی طور پر تیار کردہ اور قابل عمل خام مصنوعات کی شناخت کریں۔

v. علاقے کے ممکنہ کاروباری مواقع کی فہرست بنائیں۔

vi. فوڈ پانڈا یا اوبر کی مثال لیتے ہوئے، انٹرپرینیورشپ کے لیے ٹیکنالوجی کے امکانات کا جائزہ لیں۔

vii. ایک کاروباری شخص کی طرح کام کریں!

:3 تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

اپنے تخلیقی خیالات پیش کریں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ کون سرمایہ کار کو متاثر کرتا ہے اور سرمایہ کاری کی مجوزہ رقم حاصل کرتا ہے۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. آپ کو اپنے متعلقہ کاروبار میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے 2000 روپے دیے گئے ہیں۔ آپ کو 10 دن کے اندر رقم واپس کرنی ہوگی۔ آپ کو سرمایہ کاری کا منصوبہ بنانا ہوگا کہ آپ رقم کو کیسے استعمال کریں گے اور وقت سے پہلے اس میں اضافہ بھی کریں گے۔اپنا منصوبہ بنائیں اورہم جماعتوں کے ساتھ اشتراک کریں۔

ii. کلاس میں ایک "آئیڈیا شو" کا اہتمام کریں!

iii. انفرادی طور پر یا جوڑے میں، اپنے کاروباری خیال پر ایک دلچسپ پیشکش تیار کریں۔ کلاس میں پوری تیاری کے ساتھ آئیں۔

iv. ٹیچر سرمایہ کار ہے وہ سرمایہ کاری کے لیے چند خیالی نوٹ تیار کریں۔

باب 1: شہریت اور عالمی تناظر

عالمی باہمی انحصار

سرگرمی:

پوری کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ تختہ سیاہ کو مارکر یا چاک سے دو حصوں میں تقسیم کردیں۔

گروپ A، ایک سیدھی قطار میں کھڑا ہے۔ گروپ کے ہر ممبر کو باری باری ان ممالک کا نام لکھنا ہے جنہیں وہ جانتے ہیں اس سرگرمی کے لیے 30 سیکنڈ کا وقت ہے ۔

ٹیچر ٹائم کیپر کا فرض انجام دے گا۔

ایک بار گروپ A مکمل ہوجانے کے بعد، گروپ B کے ذریعہ اسی کو دہرایا جائے گا۔

سب سے زیادہ نام لکھنے والا گروپ فاتح قرار دیا جاے گا۔

- کیا آپ نے کبھی کسی دوسرے ملک کا کوئی ٹیلی ویژن پروگرام یا فلم دیکھی ہے یا کسی بین الاقوامی زبان میں گانا سنا ہے؟
- کیا آپ نے کھانے کی اشیاء جیسے چائنیز فوڈ، تھائی فوڈ، کانٹی نینٹل فوڈ، پاستا وغیرہ کے بارے میں سنا ہے؟
- آپ کے خیال میں پاکستان جیسے ملک میں رہتے ہوئے غیر ممالک/موسیقی/فلموں اور کھانے سے واقف ہونا کیسے ممکن ہے؟

اس دنیا میں ہر کوئی عالمی شہری ہے۔ اس طرح انسان اکیلے زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہر ممالک کو بھی مختلف ضروریات اور مقاصد کے لیے دوسرے ممالک کی ضرورت ہوتی ہے جسے عرف عام میں عالمی باہمی انحصار کہا جاتا ہے۔

کیا آپ ان وجوہات کے بارے میں سوچ سکتے ہیں کہ کیوں ایک ملک دوسرے پر انحصار کرے گا؟ ممکنہ وجوہات یہ ہوسکتی ہیں۔ جیسا کہ بین الاقوامی تجارت، عالمی سطح پر سیاسی نمائندگی، عالمی مواصلات، اسفار،

سیاسی تبدیلی، وسائل کی کمی، سوشل موبلائزیشن یا سماجی متحرکات، ثقافتی تبادلے میں اضافہ کے اثرات وغیرہ۔

زمین اور انسانوں کو متاثر کرنے والے عالمی مسائل کے حل کے لیے عالمی تعاون کی مثالیں۔

اقوام متحدہ کی تنظیم کا قیام

1945 میں جب دوسری جنگ عظیم ختم ہوئی تو دنیا مکمل صدمے اور مصیبت میں تھی۔ ناقابل تلافی نقصان ہوا۔

لہٰذا، اقوام متحدہ کا قیام اس خیال کے ساتھ کیا گیا تھا کہ یہ دنیا بھر کے مسائل کو حل کرنے اور بغیر کسی تعصب کے امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنا راستہ اختیار کرے گی۔

انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل تنظیموں کے کام کاج معلوم کریں اور بتائیں کہ وہ کس طرح زمین اور لوگوں کی مدد کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہی ہیں۔

- مالی تعاون کی تنظیم (ECO)
- مسلم ملکوں کی کانفرنس (OIC)

سرگرمی: تحقیق کریں پاکستان میں 5 فروری کو یوم کشمیر کیوں منایا جاتا ہے؟ ایک منٹ کی پریزنٹیشن کے ذریعے اس کے مقصد اور معنی کا اشتراک کریں۔ ان طریقوں کی وضاحت کریں جن میں کسی ایک جگہ پر ہونے والے انفرادی اعمال دنیا میں کہیں اور لوگوں کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔

نیچے دی گئی تصویروں کو بغور دیکھیں اور بتائیں کہ ان میں کیا ہو رہا ہے؟

<table>
<tr><th>تصویر (الف)</th><th>تصویر (ب)</th></tr>
<tr><td colspan="2">

تصویر (ج)

شئیر کریں کہ ایک شخص کا انفرادی عمل دنیا کے لوگوں کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

مختلف غیر ملکی انسانیت پسندوں کا تعاون جیسے نیلسن منڈیلا، مدر ٹریسا، کمال اتاترک، جونیئر مارٹن لوتھر کنگ وغیرہ۔

جیسا کہ درج بالا تصویروں میں دکھائے گئے لوگوں پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، بہت سے مضبوط مرد اور خواتین ایسے ہیں جنھوں نے دنیا کو مثبت انداز میں متاثر کیا ہے۔
</td></tr>
</table>

مثلاً نیلسن منڈیلا نے اپنے لوگوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی اور اپنے اردگرد کے لوگوں کی بہتری کے لیے انتھک محنت کی۔ کیا آپ ان چند لوگوں کا نام لے سکتے ہیں جنھوں نے دنیا کو بہت متاثر کیا ہے؟

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. دنیا میں ہر فرد ____________ شہری ہے۔

ii. عالمی باہمی انحصار کی چند وجوہات ___________، __________ اور __________ ہیں۔

iii. پاکستان میں یومِ کشمیر ________ فروری کو منایا جاتا ہے۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. ”عالمی باہمی انحصار“ کی تعریف کریں۔

ii. کیا آپ اس بیان سے اتفاق کرتے ہیں کہ 'ایک شخص دنیا کو بدل

سکتا ہے'؟ اپنی رائے کے لیے دلائل اور مثالیں شیئر کریں۔

iii. آپ اقوام متحدہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

- اپنی انکوائری/تفتیش کی مہارت کا استعمال کریں۔
- اپنی کلاس میں عالمی باہمی انحصار کی وجوہات پر بحث کریں۔ انٹرنیٹ سے مدد لیں اور دووجوہات میں سے کسی ایک کے لیے ایک عالمی مثال تلاش کریں۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

i. دوسروں کے ساتھ تعاون کریں۔

ii. مندرجہ ذیل شخصیات میں سے کسی ایک کو منتخب کریں اور اس کی ابتدائی زندگی، دنیا کو بہتر بنانے میں اس کا حصہ اور کامیابیوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اسے ایک رول پلے کی شکل میں پیش کریں۔

- مدر ٹریسا
- کمال اتا ترک
- جونیئر مارٹن لوتھر کنگ
- عبدالستار ایدھی
- ڈاکٹر روتھ فاؤ

باب 2: معاشروں میں تسلسل اور تبدیلی

معاشرے میں امتیازی ادارے (مثلاً خاندان، سیاسی جماعتیں، مذہبی ادارے، تعلیمی ادارے)

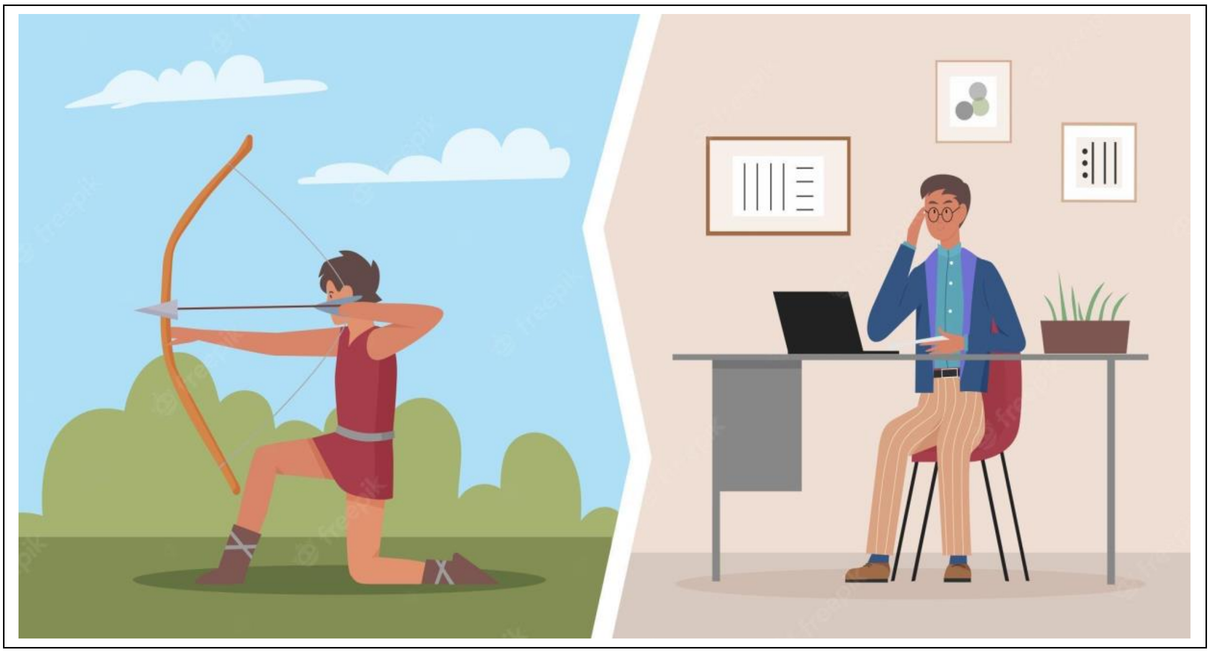

قدیم زمانے میں انسان قبائل کی شکل میں غاروں میں رہتے تھے وہ کھانے پینے اور اپنے خاندان کی حفاظت کے لیے آپس میں لڑتے رہتے تھے - ان کا طرز زندگی جدید دنیا کے انسانوں سے بالکل مختلف تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہمارا معاشرہ ترقی کر چکا ہے اور ہمارا رہن سہن بالکل بدل گیا ہے۔

اس کے ساتھ معاشرے نے امن اور ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے بعض اداروں کی حوصلہ افزائی کی۔

کسی بھی معاشرے میں مندرجہ ذیل سماجی ادارے پائے جاتے ہیں:

- خاندانوں
- مذہبی ادارے
- تعلیمی ادارے
- سماجی ادارے

- سیاسی جماعتیں

نیچے دیے گئے جدول میں ہر ادارے کے اثرات شیئر کریں۔

ادارے کا نام	آثرات
خاندان	
مذہبی ادارے	
سماجی ادارے	
سیاسی جماعتیں	
تعلیمی ادارے	

معاشرے میں ہونے والی تکنیکی، سماجی، سیاسی اور معاشی تبدیلیوں کے انسانی طرز زندگی پر اثرات کا تجزیہ

جیسا کہ پہلے زیر بحث آچکا ہےکہ معاشرے کو متاثر کرنے والے مختلف عوامل ہوتے ہیں۔ ان عوامل میں سے چند ذیل میں درج ہیں۔

ٹیکنالوجی کے اثرات

جدید دور میں ٹیکنالوجی ناگزیر ہے۔ یہ مواصلاتی رابطے سے لے کر تعلیم، سفر یا سیاحت تک زندگی کے ہر شعبے میں استعمال ہوتی ہے۔ ٹیکنالوجی کے بغیر کوئی بھی اپنی زندگی کا تصور نہیں کر سکتا۔ اس نے زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔ تاہم، کم خواندگی اور مناسب سہولیات کی کمی کے حامل افراد کو اس ناگزیر ضرورت کو استعمال کرتے وقت مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جس کے نتیجے میں وقت کا استعمال، بے چینی اور پرانے طریقوں کے استعمال سے عمل میں تاخیر ہوتی ہے۔

اقتصادی اثرات

بہتر معیشت کا مطلب کسی ملک میں نقدی کی ترسیل کا بہتر ہونا ہے یعنی حکومت اپنے وسائل کو سمجھداری سے استعمال کر رہی ہے۔ درآمدات

اور برآمدات میں اضافہ، زرعی اور معدنی وسائل کا بہتر انتظام، روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے سے معاشرے میں رہنے والے لوگوں کو اپنے طرز زندگی کو بہتر بنانے اور مثبت ذہنی صحت کے مطابق ڈھالنے کا موقع ملتا ہے جب کہ آپ لوگوں پر مہنگائی کے اثرات کو پہلے ہی جانتے ہیں۔

سیاست کے اثرات

سیاسی جماعتیں عوام کے ذہنوں پر بہت مضبوط گرفت رکھتی ہیں۔ ہر ملک (معاشرے) میں حکمرانوں کا ایک الگ نظریہ ہوتا ہے جو اپنے لوگوں کی منفرد طریقوں سے رہنمائی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر؛ شمالی کوریا اور جنوبی کوریا، چین کے تعلقات پاکستان کے ساتھ بھارت کے مقابلے میں، وہ وقت جب کمال اتاترک نے ترکی میں انقلاب برپا کیا۔

یہ تمام مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ سیاسی جماعتیں کس طرح افراد کی زندگیوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔ تاہم، عوامی مقامات پر سیاسی مسائل پر بحث کرنے کی سختی سے حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی ہے اور ہر ایک کو دوسروں کے خیالات کا احترام کرنا چاہیے۔

سماجی اثرات

کسی بزرگ کے ساتھ بیٹھیں اور ان سے پوچھیں جب ان کی شادی ہوئی تھی اس وقت شادی بیاہ کی رسمیں کیسی تھیں۔ معلوم کریں کہ ان کے زمانے اور آج کل کی رسومات اور سماجی میل جول میں کوئی فرق ہے؟

آپ سالگرہ کی تقریبات، سماجی اجتماعات (دعوت)، کھانے (برگر/پیزا/چپس کھانے) یا یہاں تک کہ کپڑوں کے بارے میں بھی پوچھ سکتے ہیں۔

سماجی اثر بنیادی طور پر سماجی میل جول ، ثقافتی اصولوں اور تعلقات میں تبدیلی ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ سماجی تعاملات، اصول اور رویے معاشرے کی ترقی کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ مختلف ادارے رویے کے نمونوں کی تبدیلی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

آپ نے سنا ہوگا کہ وقت کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کی تعلیم عام ہوتی جارہی ہے، چند دہائیوں پہلے کے مقابلے میں اب خواتین کی بڑی تعداد پیسے کمانے کے قابل ہے اسی طرح پہلے کے مقابلے میں اب گھروں میں باپ کا رویہ نرم ہوتا ہے۔ بہر حال، اب بھی کچھ علاقے ایسے ہیں روایتی اصول لاگو ہیں کیونکہ تبدیلی بتدریج آتی ہے۔

مشق

1: خالی جگہیں پُر کریں۔

i. منظم طریقے سے ایک ساتھ رہنے والے لوگوں کے گروہ کو ___________________ کہتے ہیں۔

ii. بہتر معیشت کا مطلب بہتر ______________ ہے۔

2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. سماجی اداروں کی فہرست بنائیں۔

ii. سماجی تبدیلیوں کی کچھ مثالیں دیں۔

iii. کیا آپ سوچتے ہیں کہ سماجی تبدیلیاں کسی شخص کے لیے بہتری لاتی ہیں؟ اپنے جواب کی وجہ بتائیں۔

3: تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال:

سیاسی جماعتوں کے اثرات کی ایک مثال منتخب کریں۔ انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے تلاش کریں کہ یہ کس طرح اس مخصوص معاشرے کے افراد کو متاثر کرتی ہے۔

4: باہمی تعاون کی سرگرمیاں:

دو گروپ تیار کریں اور درج ذیل موضوعات پر مباحثے کا سیشن منعقد کریں۔

- ٹیکنالوجی کے مثبت اثرات
- ٹیکنالوجی کے منفی اثرات

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد — کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان — ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام — قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت — پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال — رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال — جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

خواندگی سے خوشحالی
نظامت برائے خواندگی و غیر رسمی تعلیم
نظامت برائے نصاب، جائزہ و تحقیق
محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومتِ سندھ